

بلی ہے کہاں

ایک دن ملا جی مجھلی لائے

اور بیوی سے کہا اس کو اچھی طرح پکانا۔

ملا جی کہیں باہر چلے گئے۔

بیوی نے مجھلی پکائی۔ اس کی خوبصورتی سے رہنے سکی۔

سوچا کہ ایک تکڑا کھالوں۔ ایک تکڑا کھالیا۔

پھر دوسرا اور تیسرا.....

آخر برتن میں ایک تکڑا بھی نہ بچا۔

اب کیا کروں؟ اپنے میاں سے کیا کھوں گی؟

اتنے میں ملا جی گھر واپس آئے اور کھانے بیٹھ گئے۔

دیکھا تو مجھلی کا پتہ نہ تھا۔ پوچھا ”کیوں بی مجھلی کیا ہوا؟“

”حضور! کیا کھوں؟ مجھلی تو بلی کھا گئی۔“

ملا جی جلدی بلی کو تو لئے گئے۔

دیکھا تو اس کا وزن ایک کیلو تھا۔

ملا جی بولے، ”اگر یہ بلی ہے تو مجھلی کہاں؟

اگر مجھلی ہے تو بلی کہاں؟“

بھلا کر تیرا بھلا ہوگا

ایک دن گاؤں کے لوگ صحیح اٹھے تو دیکھا کہ ایک فقیر ہاتھ میں سونے کی تھالی لیکر کھڑا ہے۔ لوگ حیران ہو کر اس کے پاس جمع ہوئے۔ فقیر نے کہا ”تم میں سے جو سچا اور ایماندار ہے وہ اس تھالی کو اپنا سکتا ہے۔ یہ خبر پورے گاؤں میں پھیل گئی۔ خبر سنتے ہی سب لوگ فقیر کے پاس جمع ہوئے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی نیکی کے بارے میں کہنے لگا۔

”سچ کہوں تو اس تھالی کا حقدار میں ہوں۔ میں ہر دن مندر جاتا ہوں اور پوچھا کرتا ہوں،“ کسی نے کہا۔

نہیں نہیں تم کون ہو؟ ”یہ تھالی میرے لیے ہیں۔ میں ہر وقت مسجد
جاتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں،“ دوسرا نے کہا۔

اس طرح سب تھالی اپنانے کی کوشش کی۔ مگر جب وہ تھالی پر ہاتھ رکھتے تو تپ کر بھگ نکلے۔

آخر سونے کی تھالی کی خبر گوپال کے کانوں تک پہنچی۔ وہ اس گاؤں کا غریب کسان ہے۔ لوگوں کی مجبوری سے گوپال بھی فقیر کے پاس گیا۔ اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے حالی کو چھوپیا۔ دیکھتا کیا ہے!! کہ چمکتی ہوئی تھالی اس کے ہاتھ آگئی۔

حلوہ کھائیں

ملا نصرالدین کو حلوہ کھانے کا بہت شوق تھا۔ ایک دن وہ بازار سے گزر رہے تھے۔ دیکھا تو سامنے حلوہ کی دوکان نظر آئی۔ دوکان میں حلواں نہیں تھا۔

وہ سید ہے دوکان کے اندر گھس گئے اور حلوہ نکال کر کھانے لگے۔ کچھ دیر بعد حلواں آیا دیکھا کہ چور اندر حلوہ کھا رہا ہے۔ حلواں شور مچانے لگا۔ ”چور! چور!!“ لوگ لاحقی لے کر چور کو مارنے لگے۔

ملا نے کہا ”واہ! یہاں کے لوگ کتنے اچھے ہیں مار مار کر حلوہ کھلاتے ہیں، جیسے ماں اپنے بیٹے کو کھلاتی ہے۔“

کنجوس دوست

آفندی کا ایک کنجوس دوست تھا۔ ایک دن اس نے محض اوپری دل سے آفندی کو اپنے گھر کھانے کی دعوت دی۔ آفندی مقررہ وقت پر اس کے گھر جا پہنچے۔ کنجوس دوست اپنے مکان کی بالائی منزل کی کھڑکی سے جھا نک رہا تھا۔ آفندی کو دیکھتے ہی اس نے بیوی کے کان میں کچھ کہا اور بیوی دروازے پر آ کر بولی۔

”کیا آپ ہی آفندی صاحب ہے؟ بچوں کے ابا کو تو کسی ضروری کام سے باہر جانا پڑ گیا ہے۔ آپ پھر کبھی تشریف لا یئے گا۔“

”ٹھیک ہے میں جا رہوں۔“ آفندی نے جواب دیا ”لیکن ایک بات ان سے ضرور کہہ دیں کہ آئندہ وہ باہر جاتے وقت اپنا سر کھڑکی میں نہ لٹکا جایا کریں۔“

سچارستہ دیں

گرمی بارش جاڑا دے جو موسم دے اچھا دے
اپنے بزرگوں کی خدمت سب کرنا سکھلا دے
پڑھنے سے جو جان چرانے اس کو عقل کی پڑیا دے
کپٹ بھری اسی دن میں سیدھا سچا رستہ دے
سورج سے دل گھبرائے تو رات کو پیارا چندا دے
تاریکی ہے چاروں اور سب کی قسم چکا دے
دوست نہ چاہوں دس بارہ ایک دے لیکن سچا دے
بے گھر بھوکے ننگے کو گھر دے روئی کپڑا دے
ڈاکٹر محمد کلیم ضیا

کرم کی نظر

کہ دن رات رہتا تھا وہ اپنے گھر تھا جنگل کا راجا بہت بے خبر
وہ کاہل تو ہر کام دیتا تھا ٹال نہ کرتا رعایا کی وہ دیکھ بھال
ذرا ہم پہ کیجیے کرم کی نظر کہاں جب زرافہ نے راجا ببر
شکاری سے ہم کو بچا لیجیے ہماری حفاظت بھی اب کیجیے
نہ جائیں گے اس وقت تک اپنے گھر رہیں گے سبھی بھوک ہڑتال پر
کہ جب تک نہ ہوگا کوئی انتظار
کیا ہے شکاری نے جینا حرام

خدا تو بڑا ہے

خدا تو بڑا ہے تجھی سے دعا ہے
 بنا ہم کو اچھا بنا ہم کو سچا
 ہمیں ایک کر دے ہمیں نیک کر دے
 تیری رحمتوں کا رہے ہم پر سایہ
 ہمیں علم دے دے تیری رحمتوں سے
 سدا مسکرائیں تجھے نہ بھلائیں
 سدا زندگی میں غموں میں خوشی میں
 تیری بندگی ہو یہی زندگی ہو

میرا بھارت

میرا بھارت پیارا بھارت سارے جگ سے نیارا بھارت
 گنگا جمنا ندیاں پیاری تاج محل کی شان نزالی
 ہندو مسلم سکھ عیسائی اس کے واسی بھائی بھائی
 الft کا پیغام سنائے امن کا ہر دم پاٹھ پڑھائیں
 جمہوری ہے میرا بھارت پر جا کی ہے یہاں حکومت
 بھارت جیسا دلیں کہیں ہے؟ ایسا کوئی دلیں نہیں ہے

چند اما ماؤ نا؟

چندا ماما آؤنا ساتھ ہمارے کھیلوں
 بدلی میں چپ بیٹھے ہو
 نیل گنگن میں کیا رہنا آجائونا
 ایسے ہنستے ہیں تارے
 روٹھ گئے ہو کیوں ہم سے جاؤنا
 آشاؤں کے آنگن میں بکھراو نا
 کالے بادل ہٹ جاؤ
 چندا ماما اب آؤ

تیری دعا چاہیے

تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
 مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تو
 پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
 تھام کر تیری انگلی میں بڑھتا چلوں
 پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
 تیری قدموں کے نیچے ہے جنت میری
 پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
 لوری گا گا کے مجھ کو سلاتی ہے تو
 مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہیے
 تیری متا کے سائے میں پھولوں پھولوں
 آسرا بس تیرے پیار کا چاہیے
 تیری خدمت سے دنیا میں عظمت میری
 عمر بھر سر پہ سایہ تیرا چاہیے

ڈیجیٹل پلٹر	:	ناراض ہونا	رسم	:	مزہ
تھیکانہ	:	نالہ	مذکور ہونا	:	مصروف ہونا
پروپریتی ملکہ	:	نام و نشان	پریشان	:	معاملہ
ڈسپلے	:	نظرارہ	نیچہ کلہلکار	:	معصوم
دیکھنا	:	نظر آنا	پیلائی	:	مکڑا
تمہارا	:	نقصان	کوئی تیری ماہرا رہا	:	ملاؤںی غذا
تمہارا	:	نگاہ	آہمہا وہیں ہو رہے	:	مہمانی
جہاں	:	نوکری	چڑھی پیٹی کیوں کہا	:	منڈلانا
ندی	:	نہر	کاٹھپ، ڈسپلے	:	منظرا
b			سونپا دی پیٹی کیوں کہا	:	منعقد کرنا
مالیاتی کیوں کہا	:	ہار پہنانا	آہمہا سردار	:	موقع
عذوقی کیوں کہا	:	ہل چلانے والا	مہماں ہوئی	:	مہندری
گیری	:	ہلکا	تباہ	:	مینڈک
ایک ایسا	:	ہمسایہ	پڑو	:	میوا
ہنڈا	:	ہندی	n		
بے ویا	:	ہوش	ویوار و کوک	:	نادانی

ગાયણીઓ	:	ગેરી નિંદ	ક	
કોડુંકાક	:	ગેન્ફલ્	વિજયં	કામિબ
કૃત્યાનથી	:	ગીદ્ર	ચેવી	કાન
શોભાન્ય	:	ગીહોલ	કામાપાત્રં	કરદાર
	લ			
સંગેહતેતાં	:	લાઉપિયાર	કારૂણ્યં	ક્રમ
અલાયકીકાં	:	લેરાના	કિરણં	ક્રન
અટીયુલયુક	:	લેલ્હાના	કયુપયુકે	ક્રીલા
	મ		તીરં	કનારા
અંગીકારિકાં	:	માનના	પ્રેષ્ટ	કેસાર
જાન્ડ	:	માહ	કક્કિલી	ક્હિરા
નિરાશ	:	માયોસ	કળી તમાર	ક્હિલ્કુડ
નશિકાં	:	મટ જાના	તડં	ક્યારી
પચ્ચપટ્ટાણી	:	મેઠ્ર	ગ	
નિરસણીકાં	:	મજુરકરના	આપેક્ષણ	ગ્રારશ
સભણ્ણ	:	મહેલ	કણિચ્છુકુંટુક	ગ્રારના
અધ્યાત્મ	:	મહન્ત	પુરેતાંત્રં	ગ્લાટન
મતં	:	મદ્હબ	આણ્ણાંસ	ગ્હેરી
મુલ્લક	:	મર્જ	અનુલીંગનં ચેયુંક	ગ્લેંગના
પુરુષરી	:	મર્ડ	કરિય જ્યુસ	ગેન્ટ્કાર્સ
તૈણિલે	:	મર્ડોરી	મટી	ગ્રૂડ
તૈણિલાણી	:	મર્ડોર	મૃષણ્ણુક	ગ્રોન્જના
રૂચિકાં	:	મર્ઝેલિના	કટ્ટં નિરં	ગ્હેરાંગ

ص				کاولان :	زمانہ
مروعہ می	:	صرا	ویژیکائیک	زندہ آباد	
وختی	:	صفائی			
رُپاں	:	صورت			
ض					
آوازی سوایگاں	:	ضروری چیز			
ع					
سماں وار	:	عادت	لےواکاں	سنسار	
میکیسا	:	علج	پیغمبر کے	سوچنا	
کھٹکیاں	:	عمرات	تُونیکے	سوئڈ	
سُتری	:	عورت	وامسکی کے	سوگھنا	
غ					
کھانا	:	غذا	اعظمی کے	سہارا لینا	
آٹی بڑیاں	:	غربتی	تھاٹی	سیپیلی	
ف					
کتم	:	فرض			
ویق	:	فصل			
ق					
نیلگیری تک	:	قام رکھنا	شادی		
مُونو رُک	:	قدم بڑھانا	پیڑ	شجر	
دُوسری یہ پتاک	:	قومی جنڈا	تیبلے اڑی	شرارہ	
دوسرے بکتی گاں	:	قومی گیت	ویق کل	شع	
			بپرلاں وہ کے	شور مچانا	
				تاؤ پرے	شوک

سَوْبَرْتْ	:	دُولَتْ	ح	
سَوْبِيَّرْ	:	دُوشُوبْ		حَاضِرْ هُونَا
أَنْجَلَوَارْ	:	دُوشُومْ دَهَامْ	هَاجَرْ رَاهَوْعَكْ	
أَنْجَلَوَارْ	:	دُوشُومْ مَچَانَا	سَانْرَاهَشِيَّكَوْكْ	حَفَاظَتْ كَرَنا
	ڈ		خ	
مَطَلَّبْ	:	دُھُولْ بَجاَنَا	سَعْدَشَداَوْ	خَالِقْ
كَوْنَيَارَ	:	دُھِيرَا	اَمَلْ يَهَمْ	خَالِه
	ر		نِسَابْ دَمَوَاعَكْ	خَامُوشْ هُونَا
وَزِي	:	رَاسَة	اَمَاتِيرْ	خَلَافْ
كَدُوكْ	:	رَائِي	نَلِيُوكَالَوْ	خَوبْ زَمَانَه
بَعَادِي	:	رَشَتَهَ دَارْ	بَلَاهَانَكَمَاهَ	خُوفَنَاكْ
بَعَادِي	:	رَشَتَه	شَاهَبِيَّكَوْكْ	خِيَالْ رَكَنَا
أَسَاعَي	:	رَشَكْ	مَهَشَمَانْ	خَيْرِيَتْ
بَعَادِيَّ	:	رَنْگْ بَرْنَگْ		د
وَرَلِيُوكِيَّكِيَّ	:	رَنْگِيلَا	پَارِلُوْ	دَالْ
سَعْدَشَداَوْ	:	رَوَانْ	وَلِيلْ	دَامْ
بَلَاهَانَكَمَاهَ	:	رَوزْ بَرُوزْ	وَعْتَادَهْ	دَاسَرَه
بَلَاهَانَكَمَاهَ	:	رَوزَهْ	پَيَّنْ	دَرَخَتْ
نِسَابْ دَمَوَاعَكْ	:	رَوزِي	تَبَدِي	دَرِيَا
	ز		سَاتِرَعْ	دَشْنَ
مُوَرِّيَّ	:	رَخْمْ	كَشَلَانْ	دَعْوَتْ
لَوْكَانَيْ	:	رَزْلَهْ	مَلَانَواَنَهِي	دَهَنْ
			عَلَقَسَمَاهَ	دَوْهَرْ

ج

لئکٹریائیلنگرے ک : جاگ اٹھنا
سماں تکمیلی گاہوں میں : جشن آزادی

انواع سعی پروری : جگری دوست
میں گاہ میں گوئی : جگنو

سامنہ لگانے کا : جلسہ
سارے بھروسے : جنان

چھوٹے : جوار
کھوڑا : جھینگر

سماں ملٹھا : جیالا
کیسے : جیب

چ

آرہی : چاول
پارہ پہاڑوں کا : چٹان پھٹنا

آرہے ولی : چشمہ
رُوچی کی کھوکھا : چکھنا

پرکاشی پیکھوک : چپکانا
مہنگا : خاک

روشنی : چمک
کھلپا : چنا

تیکھوں تیکھوں : چھل پھل
ویگوں، کھوڈیوں کا : چھڑکنا

وہ کوہرہ پر کام کا : بے گھر ہونا

سوچاں کا سلسلہ کوکھاں : بے ہوش ہونا

پ

کا و کا کا رہا : پاسبان
پاکشی : پرندہ

ہمیزہ پاراد : پروانہ
آنسو سے سوتا : پریشان

پل پاراد : پکوان
باہمی کھوکھوں کا : پیاسا

ت

تاہلے پیکھوک : تان لگانا
باہمی کھوکھا : ترسنا

آنا : تشریف لانا
ویڈیا لیڈیا سرگرمی : تعلیمی میدان

تیار کرنے کا : تعمیر کرنا
ویژہ و مہمی : تفصیل

ار رہا گیا : تدریسی
سرخ : توجہ

کھیلیں : تھکا وٹ
تھکا وٹ : تھکا وٹ

ٹ

پہاڑی پہاڑی نیت : ٹوٹا پھوٹا
آتیں : ٹھکانا

فرہنگ

ب

।

تیکھوں :	بالکل	سہا بے یورٹا کوک :	اجالا کرنا
کوڈیکھا لام :	بچپن	سہا ب :	اجالا
رکھ پلٹو ک :	بچنا	تھوڑی چھارو ک :	اچھلنا کو دنا
واہیلہ کوں :	بڑھا پ	پہنچان :	اچانک
تہڑو تیرے تھوک :	بگڑی بنانا	پتھون :	خبر
بیوی گیشہ وایکو ک :	بگل بجانا	بواں :	اذان
والہ جانہ کو کوئی نہیں :	بل کھاتی ندی	انو شو پڑی :	اسپتال
واں گانہ کو اٹی :	بلبل	بڑی بہوں دک :	افسوں
کا وے ج :	بندگوی	بڑی کہ مکان :	اکلو تا بیٹا
واں گانہ :	بھار	تھیچ :	اکیلا
انو شو سی پیکو ک :	بھلانا	میڈنیکو ک :	اگانا
ائٹو کو ک :	بہنا	پر تائی کش :	انتظار
ڈاکی کو ک :	بھگنا	ہر رنگ :	اندھیرا
وے ٹک :	بھینڈی	وی پو وہ :	انقلاب
وی شکو گانہ والی :	بھوکا	تاج ماں :	آقا
وی تکو گانہ والی :	تج بونے والا	تی پیکی کو ک :	آگ لگنا
شترے ت وے کو ک :	بیر کھنا	بے وہا ی وہ رکھری کو ک :	آگاہ کرنا
روہاں :	بیکاری	ولو ٹکی فیز :	آلوا
پیں گانہ میڈو ک :	بین سننا	کلین گیری یو ک :	آنکھیں بھر آنا
تیکھ پہلام :	بے کار	میڈو :	آنگن
		سہم پرم میڈو یو رتھو ک :	آواز اٹھانا



معین صلاحیتیں



- ❖ نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرع تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع پر نظرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ جنگل، پیڑ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے نوٹ اور بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔



آج قیمتی کپڑے پہن کر آیا تو آپ میری قدر دانی کر رہے ہیں،
تو یہ کھانے میرے لیئے نہیں ہیں
 بلکہ ان کپڑوں کے لیے ہیں۔
اس لیے میں کپڑوں کو کھانا کھلا رہا ہوں۔

امجد خان نے کہا کہ میں کپڑوں کو کھانا کھلا رہا ہوں۔ یہن کر امیر
آدمی نے کیا کیا؟ اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔

‘کپڑوں کی دعوت’ نامی کہانی کے لیے اور ایک مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

‘گوشہ مطالعہ’ کی مدد سے مختلف کھانوں کے نام جمع کیجیے
 اور کوئی ایک پسندیدہ پکوان بنانے کا طریقہ بیان کیجیے۔

روٹی، کپڑا اور مکان انسان کی بنیادی ضروریات ہیں۔
روٹی سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔



عمدہ اور لذیذ کھانے دسترخواں پر چنوائے۔

سب کھانے بیٹھ گئے۔



امجد خان نے ایک عجیب حرکت کی!

اس نے کھانے کے لئے منہ میں
رکھنے کے بجائے اپنی قمیص کی

آستین میں ڈالنے شروع کر دیے۔

دولت مند آدمی نے غصہ میں آ کر کہا:

اے بد نیز! یہ کھانا کھانے کے لیے ہے۔

کپڑوں کو کھلانے کے لیے نہیں۔

بچو! امجد خان نے کھانے کے لئے اپنی قمیص کی آستین میں کیوں ڈالے؟



امجد خان نے نہایت نرمی سے کہا:

اے امیر! ایک دن میں پھٹے پڑانے کپڑے

پہن کر آپ کے پاس آیا تھا،

آپ نے مجھ پر ذرا بھی دھیان نہ دیا۔

ایک دن اس کے دوست رام داس نے کہا کہ

شہر میں ایک بڑا دولت مند آدمی ہے۔

اس کے پاس جائیں تو مالا مال ہو جائیں گے۔

دونوں اس کے پاس گئے، لیکن جا کر کیا دیکھتے ہیں کہ

اس دولت مند آدمی نے ان غریبوں کا ذرا بھی خیال نہ کیا۔

نہ کچھ پوچھا اور نہ ان کی کوئی بات سنی۔

وہ دونوں مایوس ہو کر ایک مسجد کے دالان میں سو گئے۔

مچو! رام داس اور امجد خان مایوس ہو کر امیر آدمی کے گھر سے لوٹ رہے تھے۔



راستے میں ان کی کیا گفتگو ہوئی ہو گی؟ دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

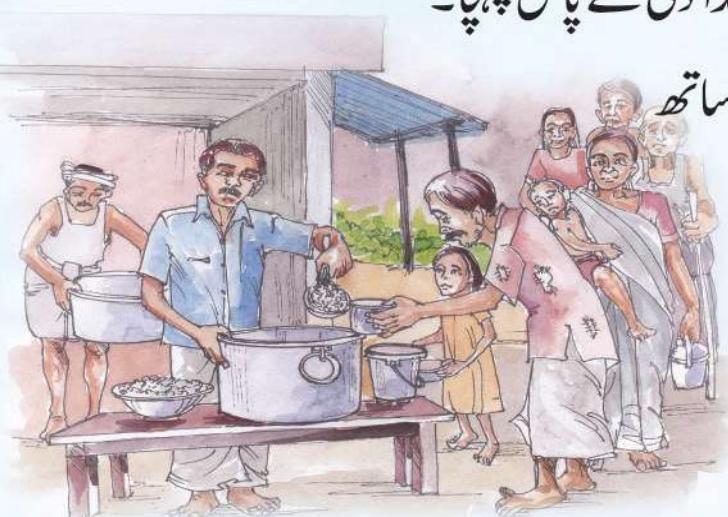
دوسرے دن امجد خان کو ایک تدبیر سو جھی۔

اس نے نہایت عمدہ صاف اور قیمتی کپڑے کرایے پر حاصل کیے۔

کپڑے پہن کر پھر وہ دولت مند آدمی کے پاس پہنچا۔

اب اس نے نہایت عزّت کے ساتھ

اس کا استقبال کیا اور پاس بٹھایا۔





کپڑوں کی دعوت

مچوں سے پوچھئے کہ تصویر میں کیا کیا ہے؟ اس پر اپنے خیالات پیش
کرنے کا موقع دے۔



میں جاؤں تو کہاں جاؤں؟

امجد خان سوچنے لگا۔

آخر وہ اپنا گاؤں چھوڑ کر شہر پہنچا۔

امجد خان بہت غریب آدمی تھا۔

شہر میں وہ فٹ پاتھ پر رہتا تھا۔

رحیم : مانتا ہوں راہل،

لیکن ہماری باتیں کون سنتا ہے؟

راہل : رحیم! اس سے اپنی تند رستی کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

ذرًا سوچو رحیم! ہمارے بہت سے لوگوں کو

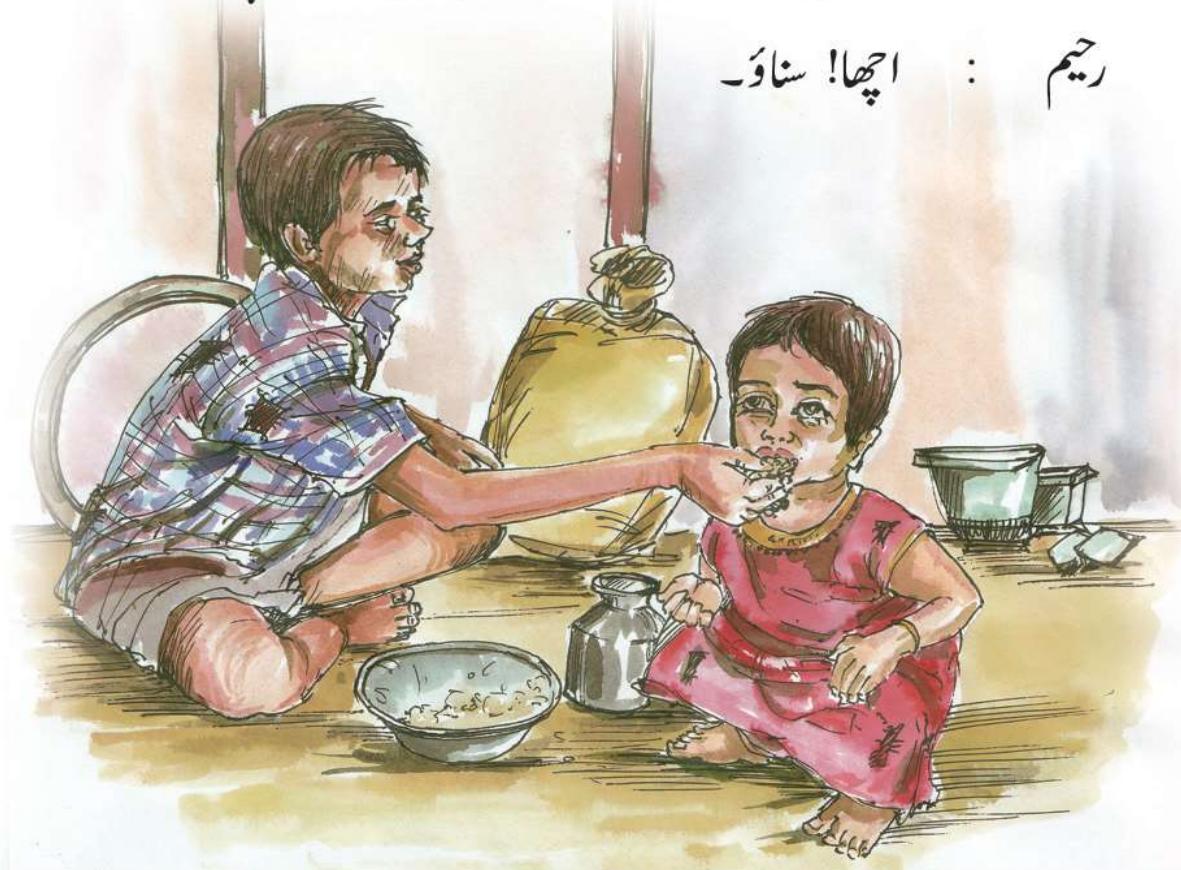
ایک وقت کا کھانا بھی نہیں ملتا۔

رحیم : میرے خیال میں ان غریبوں کو کھانا کھلانا

ہماری ذمہ داری ہے۔

راہل : مجھے ایک امیر آدمی کی دعوت کی کہانی یاد آ رہی ہے۔

رحیم : اچھا! سناؤ۔



راہل : کیوں نہیں رحیم! میں روزہ رکھ کر آؤں گا۔

رحیم : روزہ رکھنا تمہارے لیے مشکل ہوگا،
ہماری توبیہ عادت ہو گئی ہے۔

راہل : کیا تکلیف ہو گی رحیم؟

ہر مذہب میں روزہ کا رواج ہے۔

رحیم : سنو راہل! ابا جان کہتے ہیں کہ
روزہ رکھنے سے بہت ساری
بیکاریاں دور ہو جاتی ہیں۔



صحت قائم رکھنے میں روزہ کی اہمیت پر کلاس میں
ایک بجٹ منعقد کریں۔ مجھے اپنے خیالات پیش کریں۔

راہل : اس میں کیا شک ہے رحیم، آج کل ہمارے کھانے پینے
کا رواج بدل گیا ہے۔

راہل افطار کے لیے کلب پہنچا۔

راہل : رحیم! افطار کے لیے اتنی ساری چیزیں؟
کھانا ہمیشہ ہلکا اور سادہ ہونا چاہیے۔

مجھو! راہل کہتا ہے کہ کھانا ہمیشہ ہلکا اور سادہ ہونا چاہیے۔

اس پر آپ کی کیا رائے ہے؟ چند جملے لکھیے۔





نچے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔



غربیوں کی پُکار

رجیم : راہل ! ہماری پڑوسن رادھاچی ہے نا؟
ان کو کیمپ میں ضرور لے جائیں گے، وہ بہت یہمار ہیں۔

راہل : اچھا رجیم ! اب میں گھر جاتا ہوں،
مجھے اُمی کے ساتھ مندر جانا ہے۔

رجیم : اچھا جلدی جاؤ، کل ہمارے جواہر کلب کے
ماتحت افطار ہے ضرور آؤ۔

بچو! بیماریاں روز بروز بڑھ رہی ہیں۔ تندرتی قائم رکھنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟



بچو! تندرتی سے تعلق رکھنے والے الفاظ دائرے سے چن کر لکھیے
اور ان الفاظ کی مدد سے چند جملے بنائیے۔



روزی
ورژش پکوان
پانی ڈاکٹر کھانا
نیک اسپتال
صفائی دولت

۲۰ اکتوبر کو آپ کے اسکول میں نیچرل کلب کے ماتحت ایک جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔



دائرے میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے اس جلسہ کے لیے ایک نوٹس تیار کیجیے۔

مہمان ، تقریر ، صدارت ، آلوڈگی ، گزارش
ماحول کی صفائی ، منعقد کرنا ، افتتاح

غور فرمائیں

دوسٹو !

تعلیمی میدان میں ہم بہت آگے ہیں۔
مگر تند رستی پر توجہ نہیں دیتے۔
آج کل کئی طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔
تند رست رہنا ہر انسان کے لیے ضروری ہے
کیوں کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔
اس سلسلے میں ۱۰ ر اکتوبر کو ایک میڈیکل کمپ منعقد کیا جا رہا ہے۔
مشہور ڈاکٹر ہاشم قریشی اور ڈاکٹر رام ناتھ وغیرہ
علاج کرنے کے لیے تشریف لارہے ہیں
گزارش ہے کہ اپنا نام رجسٹر کرائیں اور اپنی بیماری کا علاج کروائیں۔

وقت : صبح 9 سے شام 5 بجے تک
سکریٹری
ہمیلتھ کلب۔

چھوٹ سے پوچھئے کہ آج کل بیماریوں کے بڑھنے کی کیا کیا وجوہات ہیں؟ تصویر اور C D دکھا کر
کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔



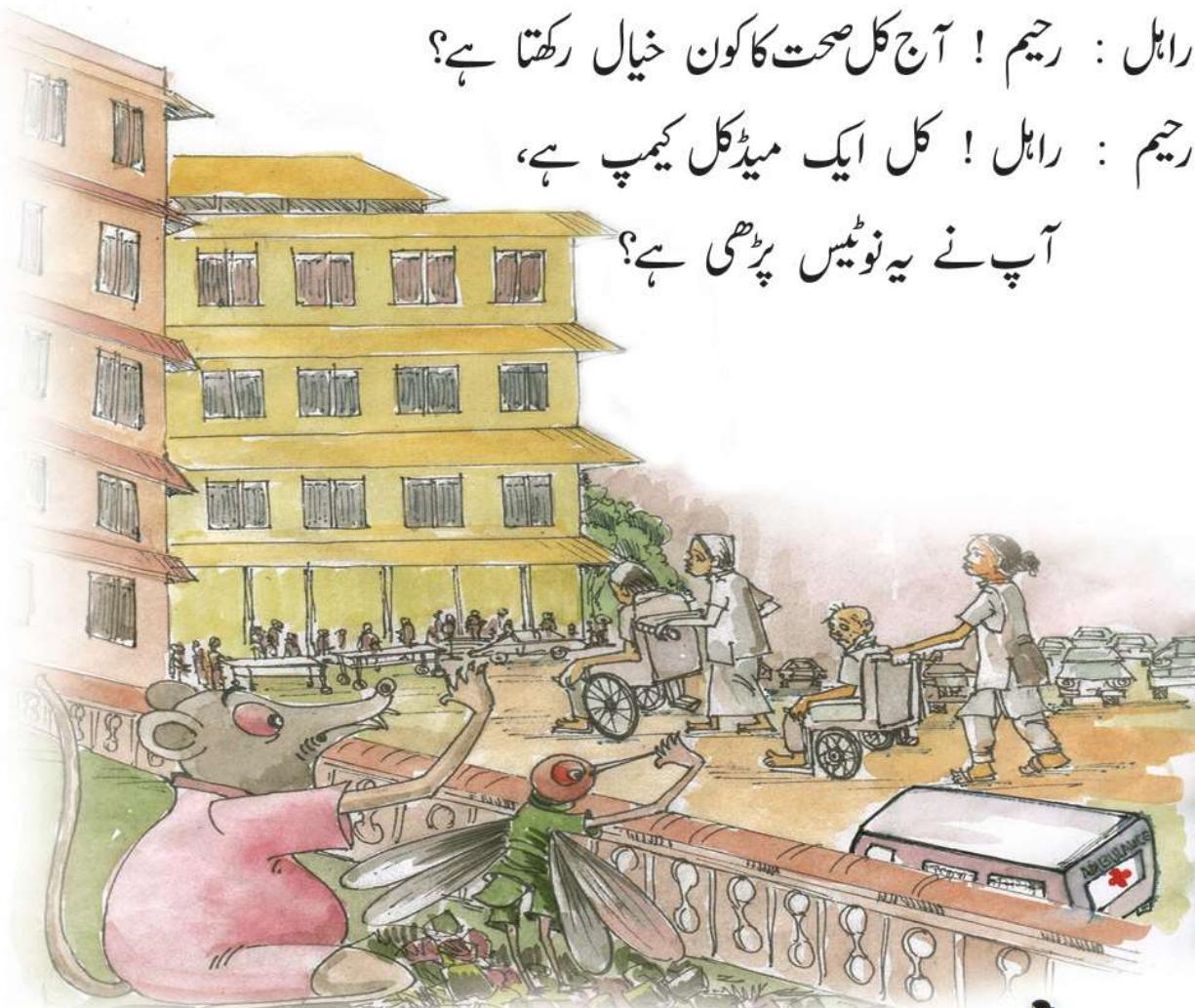
بیماری کو دور بھگائیں

راہل : واہ ! شاعرنے کیا خوب کہا ہے
واقعی کیرالا بہت خوب صورت ہے۔

رجیم : مگر افسوس ! آج کل یہ حسین نظارے ہیں کہاں ؟
باغوں کی جگہ بڑی بڑی عمارتیں، دوکانیں اور اسپتال ہوتے ہیں۔

راہل : رجیم ! آج کل صحت کا کون خیال رکھتا ہے ؟

رجیم : راہل ! کل ایک میڈکل یکمپ ہے،
آپ نے یہ نوٹیس پڑھی ہے ؟



تصویر دیکھ کر بچوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔



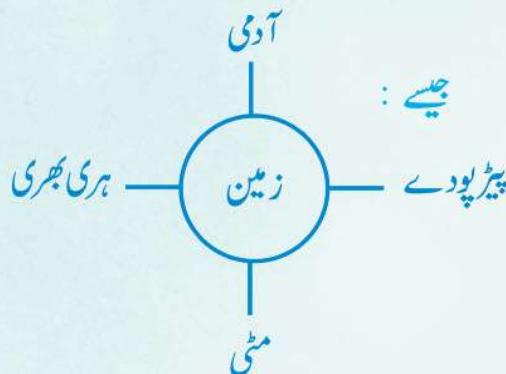


بچو! اس نظم میں فطرت کے مختلف نظارے ہیں۔

جیسے: زمین، پھر، دنیا وغیرہ۔

ان سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ دائرے کے باہر لکھیے
اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

- 1 زمین میں پھر پودے ہیں۔
- 2 لوگ زمین پر رہتے ہیں۔
- 3 ہری بھری زمین بہت خوب صورت ہے۔



- 1
- 2
- 3



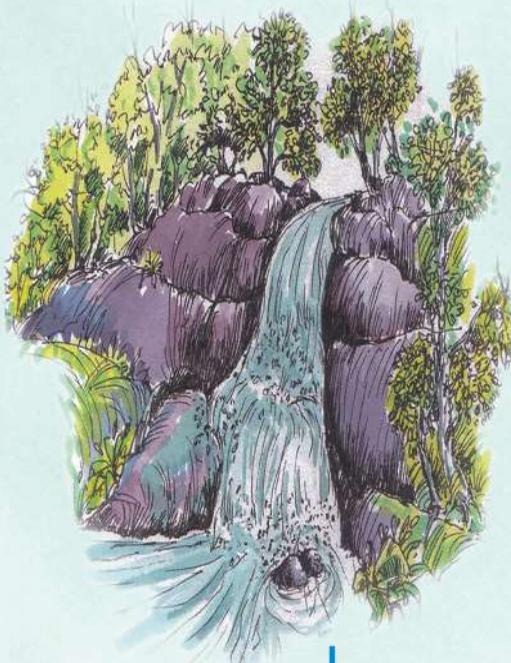
- 1
- 2
- 3



کلاس میں نظم کے مطلب پر ایک بحث منعقد کریں۔ بچے اپنے خیالات پیش کریں۔



یہ ندی یہ نالے یہ نہریں یہ دریا
 یہ کھسار جنگل یہ پربت یہ صحراء
 شجر اونچے اونچے سمندر کنارے
 بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے
 محمد وزیر عام



بچوں سے کہہ کہ اس نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کریں۔



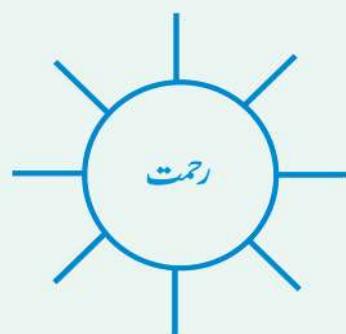
بچے انفرادی اور اجتماعی طور پر نظم پیش کریں۔



اس نظم میں مختلف ہم آواز الفاظ ہیں۔

جیسے : ندیاں ، چڑیاں
 ستارے ، شرارے

داسرے کے لفاظ سے تعلق رکھنے والے ہم آواز الفاظ لکھیں۔



بچو ! کیرالا پر کئی نظموں کا حصہ گئی ہیں - چند نظموں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیے
 اور کوئی ایک نظم کلاس میں پیش کیجیے۔



بنائے ہیں کس نے؟

زمیں آسمان چاند سورج ستارے
ہوا آگ پانی بہاریں شرارے
چمک چاندنی روشنی ماہ پارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے
پہاڑوں کی گودی میں بلکھاتی ندیاں
درختوں کے اوپر یہ منڈلاتی چڑیاں
وہ لہراتے بادل کے دل کش نظارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے



راہل اور رحیم گھومنتے پھرتے چورا ہے پر آگئے۔

راہل : رحیم ! پیاس لگی ہے؟
چلو ناریل پانی پینس گے۔

رحیم : واہ ! کتنا میٹھا پانی ہے۔ پھر بھی بہت سے لوگ کیوں نہیں پیتے؟
جو باہر سے آتے ہیں وہی یہ پیتے ہیں۔

راہل : کہتے ہیں کہ کیرالا خدا کی اپنی بستی ہے۔
شاعرنے کیا خوب کہا ہے



بھارت کی ہے جان کرالا
سب سے پیارا سب سے نرالا
اجلی سترھی نہریں یاں کی
چاندی جیسا ان کا پانی

رحیم : واہ واہ ! بہت خوب ہے راہل۔
چند اشعار اور سن لجیے۔

کھانا بس جینے کے لیے

یہ لوگ کیا کیا کھا رہے ہیں ؟
اتنے پڑھے لکھے ہو کر بھی تندرستی پر
توجہ کیوں نہیں دیتے ؟
رجیم سوچنے لگا۔
بازار میں چهل پہل تھی -
ہر طرف موڑ گاڑیاں دوڑ رہی تھیں
اور شورو غل تھا۔

تصویر دیکھ کر پھوپھو کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔





پونٹ ۷

صحت میں راحت ہے

رازِ صحتِ مریض سے پوچھو
تندرستی ہزار نعمت ہے





معین صلاحیتیں

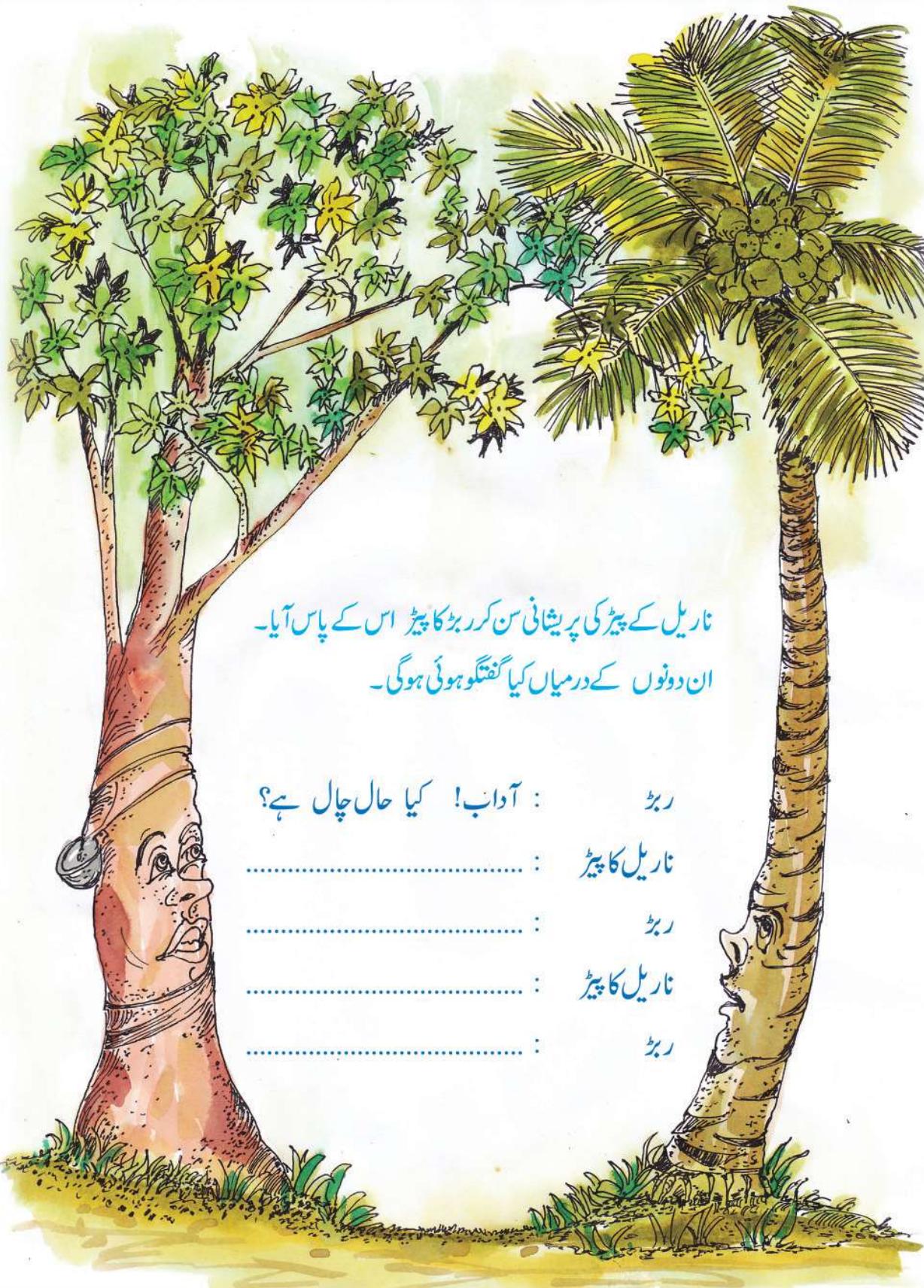
- ❖ آداب و تہنیت کے الفاظ محل و موقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع پر بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کو مختلف طیون دینے کی صلاحیت۔
- ❖ ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزوں مصرع تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ آپ بیتیاں پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے چھوٹی آپ بیتیاں تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔



ہمارے آس پاس کئی طرح کے پیڑپودے ہیں۔

چند پیڑوں کے نام لکھیے اور ان میں سے کسی ایک کی کہانی اس کی اپنی زبانی لکھیے۔





ناریل کے پیڑ کی پریشانی سن کر رہا کاپڑ اس کے پاس آیا۔
ان دونوں کے درمیاں کیا گفتگو ہوئی ہوگی۔

ربڑ : آداب! کیا حال چال ہے؟

ناریل کا پیڑ : رہا ہوں

ربڑ : ناریل کا پیڑ

ناریل کا پیڑ : رہا ہوں

میرا بھی ایک زمانہ تھا۔

خدا کی اپنی اس سبستی میں میں سب کچھ تھا۔

آج بھی کیرلامیرے ہی نام سے مشہور ہے۔

لوگ مجھے لاڈو پیار سے پالتے تھے۔

ان کے لیے میں جان سے پیارا تھا۔

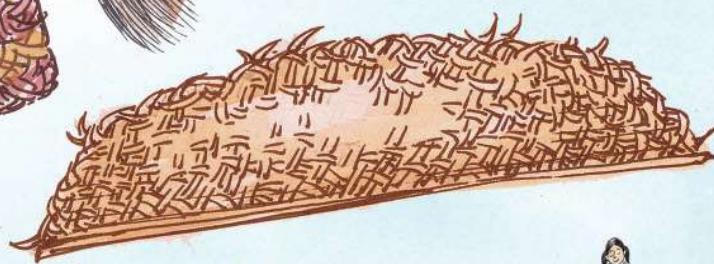
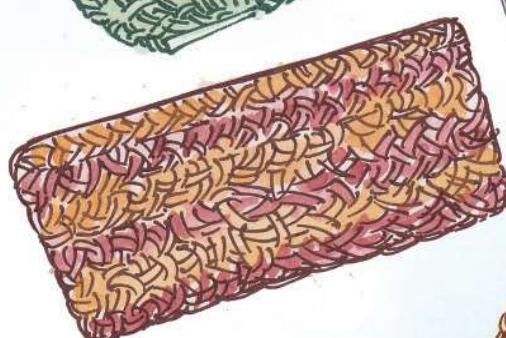
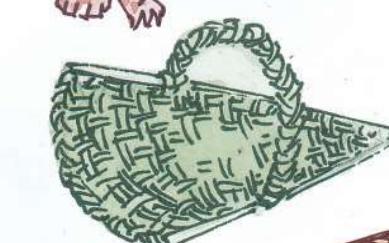
ان کی روزی روٹی مجھ سے جڑی ہوئی تھی۔

میرا کوئی حصہ بے کا نہیں تھا۔

آج میں کیا سے کیا ہو گیا!

کوئی مجھ پر دھیان نہیں دیتا

اب میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔



ناریل کا پیڑ کہتا ہے کہ 'کوئی مجھ پر دھیان نہیں دیتا'، میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔



ناریل کا پیڑ ایسا کیوں کہہ رہا ہے؟

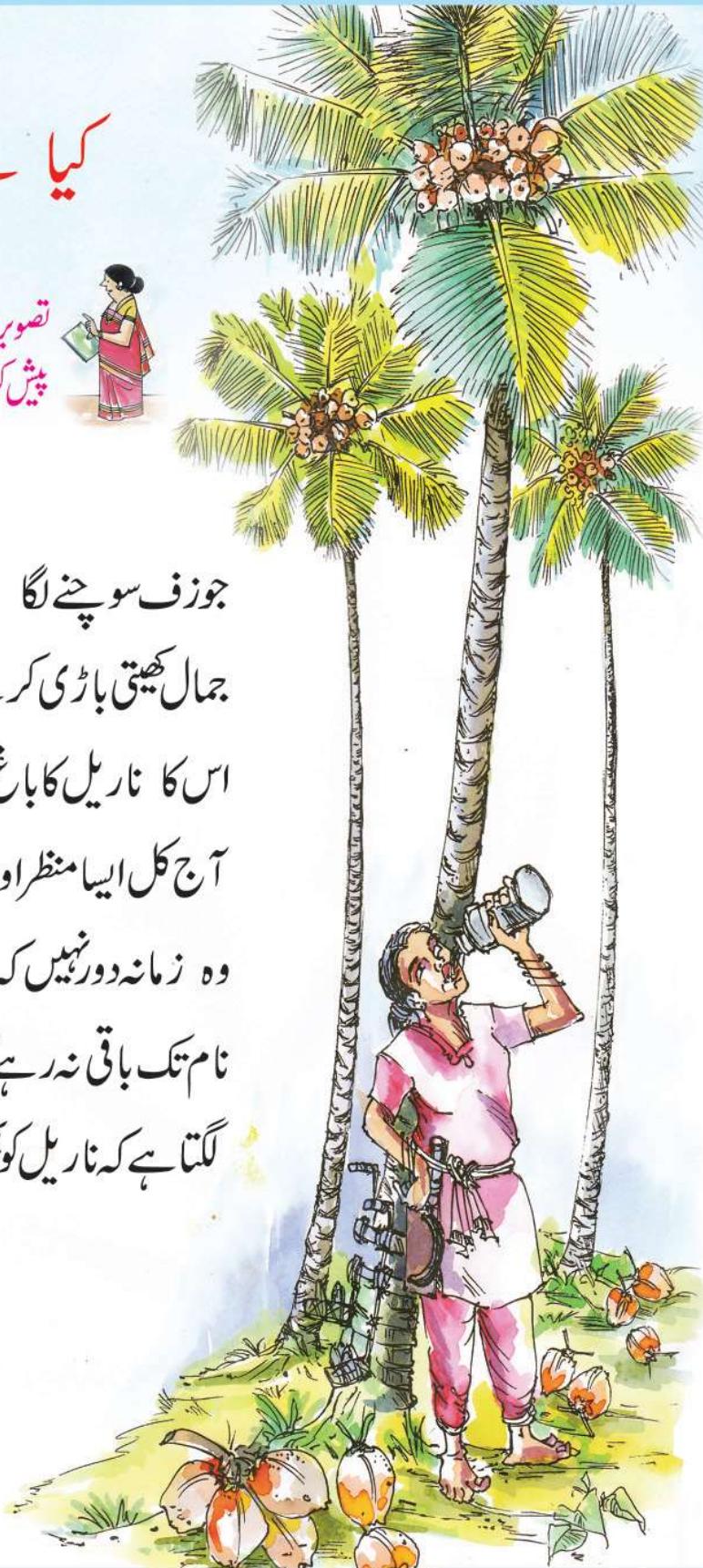
اپنے خیالات پیش کیجیے اور میرا پیاری کتاب میں لکھیے۔

کیا سے کیا ہو گیا!

تصویر کے متعلق بچوں کو اپنے خیالات
پیش کرنے کا موقع دے۔

جوزف سوچنے لگا

جمال کھیتی باڑی کرنے میں کتنا شوقین ہے
اس کا ناریل کا باغ کتنا خوب صورت ہے
آج کل ایسا منظر اور ہے کہاں؟
وہ زمانہ دور نہیں کہ جب یہاں ناریل کا
نام تک باقی نہ رہے گا۔
لگتا ہے کہ ناریل کو بھی ہم سے کچھ کہنا ہے۔



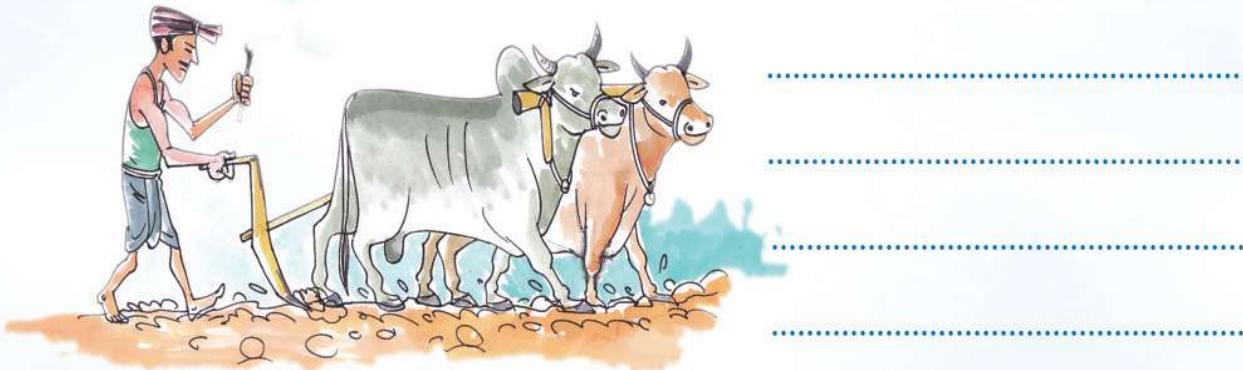
اس نظم میں کئی ہم آواز الفاظ ہیں انھیں چن کر لکھیے۔



نیچے دیے گئے اشعار گائیئے اور موزوں مصرع تیار کیجیے۔



قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے



نیچے دیا گیا شعر غور سے پڑھیے اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔



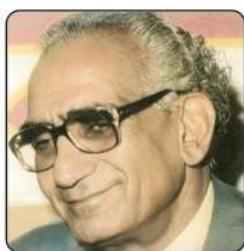
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے

گوشہ مطالعہ کی مدد سے کھیتوں پر لکھی ہوئی نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔





کہیں چاولوں سے سجائیں گے کھیتی
 کہیں باجرے سے بسائیں گے کھیتی
 جوار اور چنے کی بنائیں گے کھیتی
 کہیں گیہوں کی ہم اگائیں گے کھیتی
 قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
 زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
 نہیں کام کرنے سے ہم تھکنے والے
 جہاں جانتا ہے کہ ہم ہیں جیا لے
 اندریے کی دنیا میں ہم ہیں اجا لے
 کہ ہیں ہم بڑی سخت محنت کے پا لے



قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
 زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
 جگن ناٹھ آزاد

بچوں کو یہ نظم اجتماعی اور انفرادی طور پر پیش کرنے کا موقع دے۔

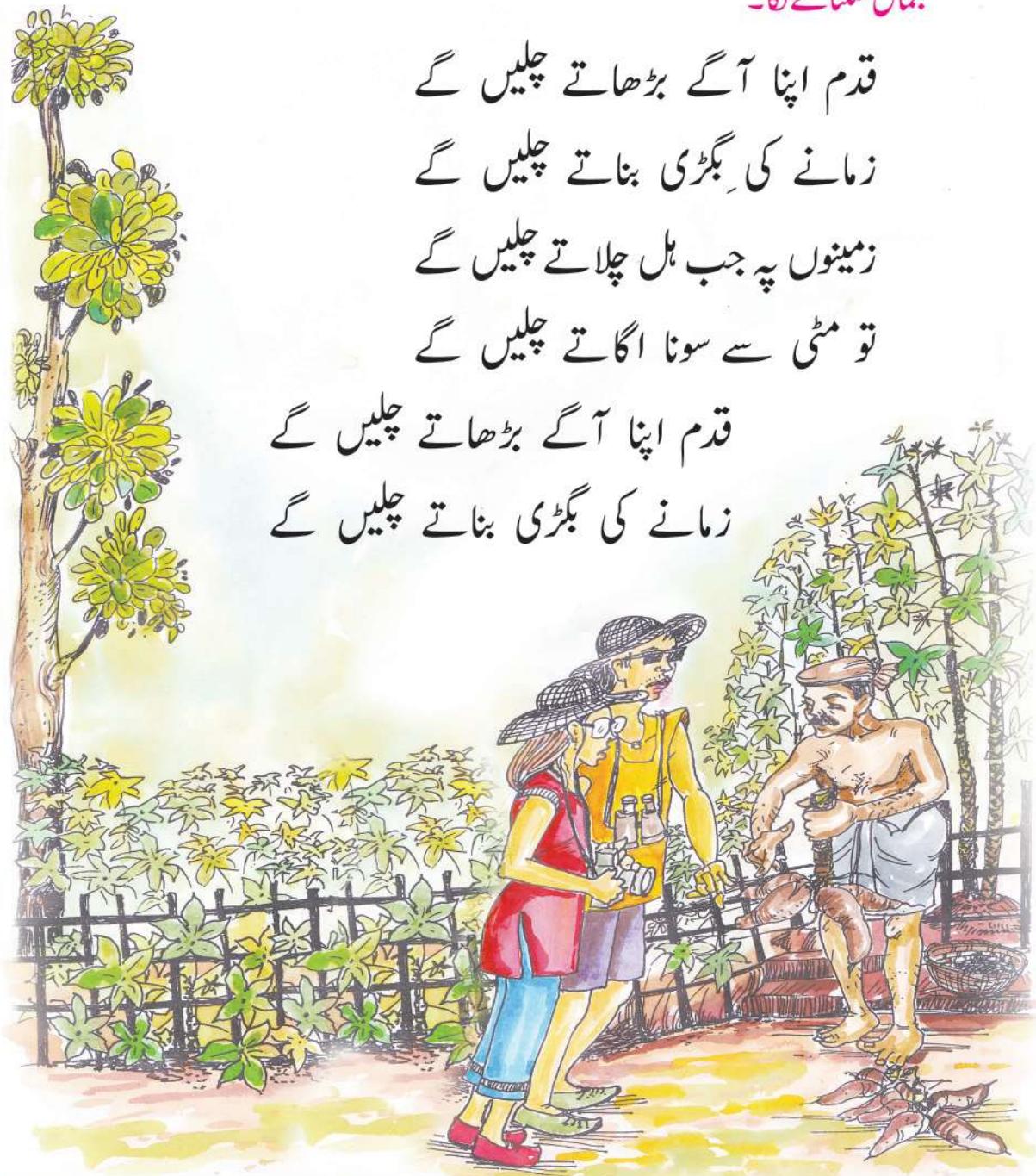


ہم دنیا کے اجائے

کھیتوں سے مزدوروں کا وہ گیت آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے۔
جمال گنگا نے لگا۔

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے



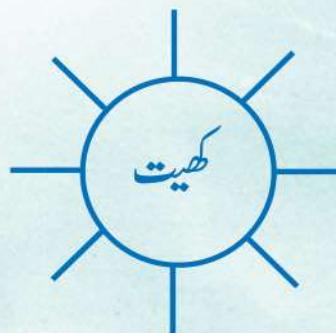
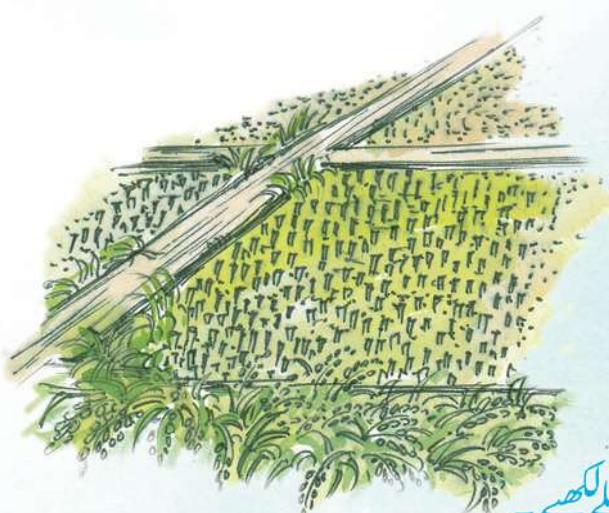


ہل چلانے والے نج بونے والے
اور پودوں کو سینچنے والے مرد اور عورتیں
نہ دھوپ سے پریشان، نہ کام کی تھکاوٹ
اپنی محنت کی روٹی کا مزہ چکھنے والے
صحبت کے ساتھ ساتھ صفائی کا خیال رکھنے والے
واہ واہ! کیا خوب زمانہ تھا!

بچو! جمال کی یادیں کیا خوب ہیں۔



اس سے تعلق رکھنے والی ایک تصویر بنائیے اور اس پر چند جملے لکھیے
بچو! اس سبق کے لیے کوئی دوسرا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔
کھیت سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے
چند جملے بنائیے اور میری پیاری کتاب میں لکھیے۔



ہر ابھرا

آپ نے کبھی پیڑ پوڈے لگائے ہیں؟



پیڑ پوڈوں سے کیا فائدے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

کیا خوب زمانہ تھا !

ہمارے بچپن کا زمانہ کیا خوب تھا۔
 کھیتی باڑی کا وہ منظر
 دور دوستک پھیلے وہ لہلہتا تے کھیت !
 پانی بھرے نالے، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا میں
 طرح طرح کی فصلیں
 کھیت کی طرف جانے والے کسان





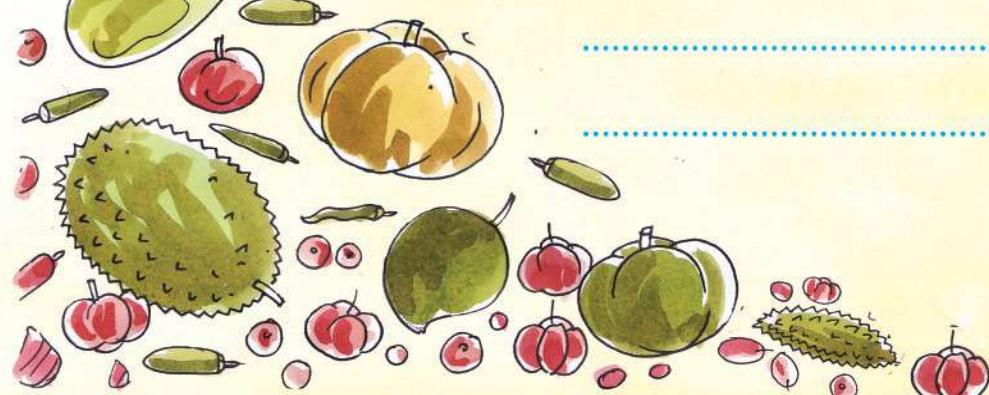
نیچے دائرے میں اناج اور ترکاریوں کے نام دیے گئے ہیں
انہیں الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

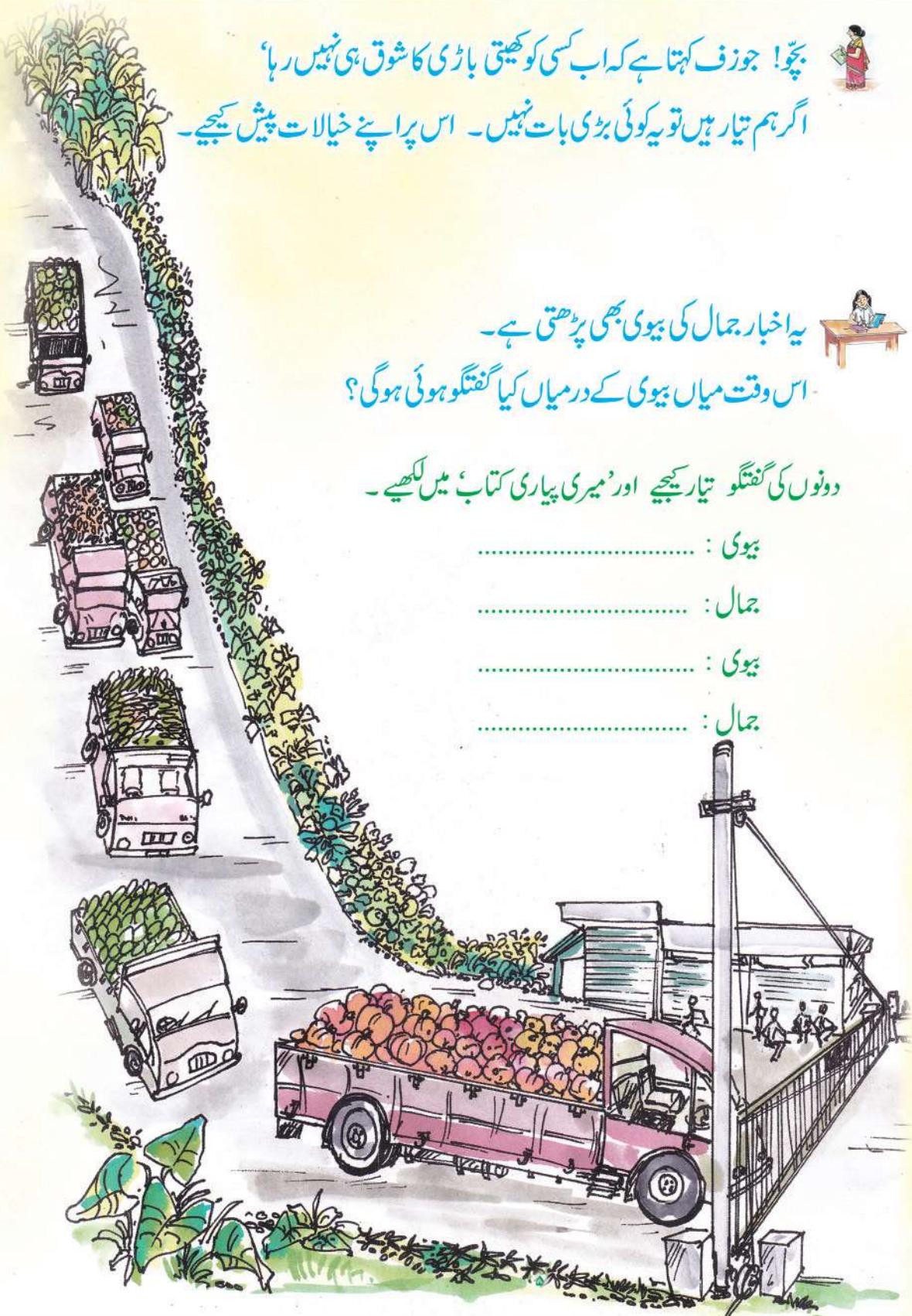
باجرا	کدو	گیہوں
سکڑی	چاول	ٹماٹر
مرچ	راگی	کریلا
بھینڈی	دال	آلو
راتی	چنا	بندگوبی

ترکاریاں

اناج

ان میں سے کسی ایک کے بارے میں چند جملے لکھیے۔





بچو! جوزف کہتا ہے کہ اب کسی کو محنتی باری کا شوق ہی نہیں رہا،
اگر ہم تیار ہیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ اس پر اپنے خیالات پیش کیجیے۔



یہ اخبار جمال کی بیوی بھی پڑھتی ہے۔

اس وقت میاں بیوی کے درمیاں کیا گفتگو ہوئی ہوگی؟

دونوں کی گفتگو تیار کیجیے اور میری پیاری کتاب میں لکھئے۔

..... بیوی :

..... جمال :

..... بیوی :

..... جمال :

اتنے میں اس کا جگری دوست جوزف آگیا۔

جمال : دیکھیے جوزف!

پھر سے لاری بند شروع ہوا ہے۔ اب کیا کریں؟

جوزف : پیٹرول اور ڈیزل کے دام اور بڑھ رہے ہیں۔

جمال : ہاں ہاں! ساتھ ہی ضروری چیزوں کے دام بھی

بڑھ جائیں گے

جوزف : آپ نے صحیح کہا، لاری بند جاری رہا تو

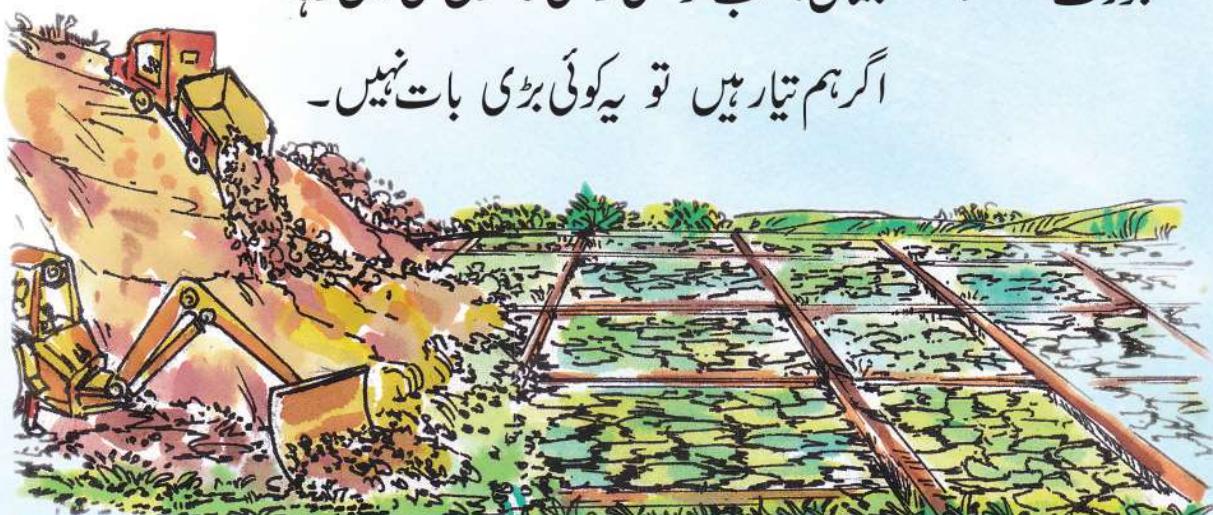
اناج اور ترکاریاں کیسے ملیں گے؟

جمال : کب تک ہم دوسری ریاستوں کا سہارا لیں گے؟

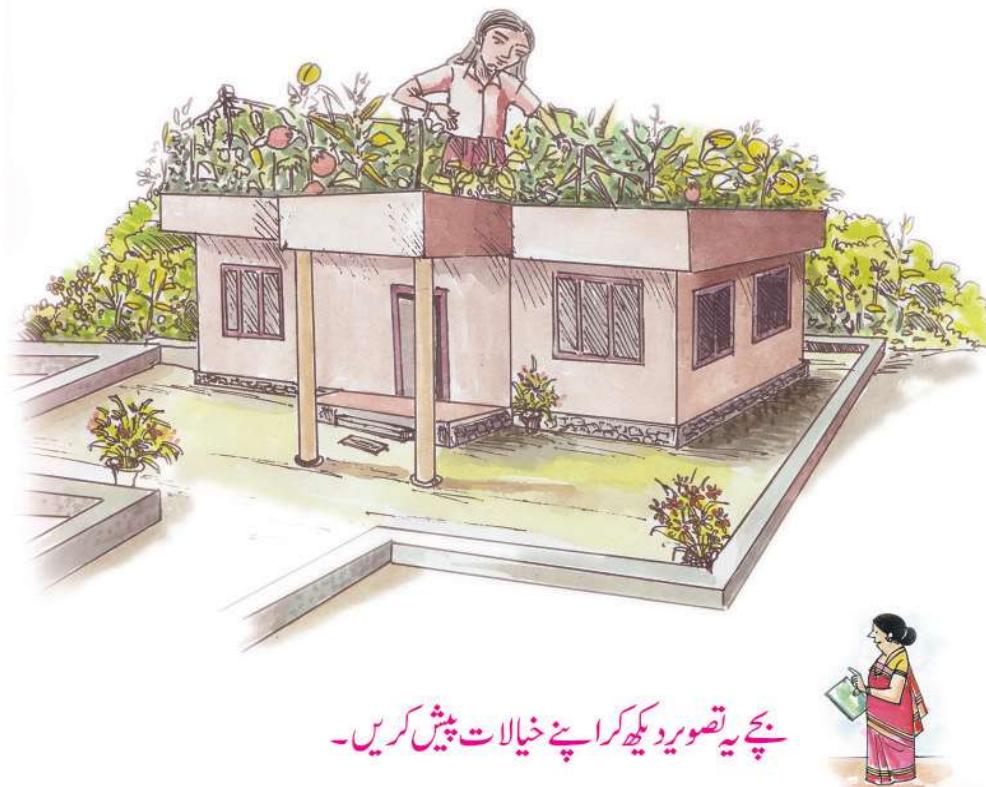
آج کل ہم ترکاریاں کم اگاتے ہیں۔

جوزف : جمال! اب تو کسی کو کھیتی کا شوق ہی نہیں رہا!

اگر ہم تیار ہیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔



جو بوئے گا وہ کاٹے گا



بچے یہ تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

اے خدا! کیا کروں؟
زندگی کیسے گزاروں.....?
خبر پڑھتے ہوئے جمال سوچنے لگا۔

بوئیں کا ٹیک

کھیتوں کو دے دو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا
پکھ کرلو نوجوانو اڑتی جوانیاں ہیں



معین صلاحیتیں



- ❖ نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع پر نعرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ جنگل، پیڑ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے نوٹ اور بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔

وہ اپنی جان پر کھیل کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔
 اندر دیو یہ دیکھ رہے تھے۔ وہ ہستے ہوئے چڑیا سے کہنے لگے۔
 شُھی چڑیا! یہ کیا کر رہی ہو؟
 جنگل کی آگ بجھانا چاہتی ہو؟
 اے اندر بھگوان! آپ تو بارش کے دیوتا ہیں،
 آپ چاہیں تو یہ آگ بہت جلد بجھاسکتے ہیں۔
 پھر بھی آپ خاموش بیٹھے میرا مذاق اڑا رہے ہیں؟

بچو! اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔



اس کہانی کو ایک مناسب عنوان دیجیے۔



اس طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں جمع کیجیے اور 'میرا لگشن' میں لگائیے،
 کوئی ایک کہانی پیش کیجیے۔



چھوٹا منہ بڑی بات

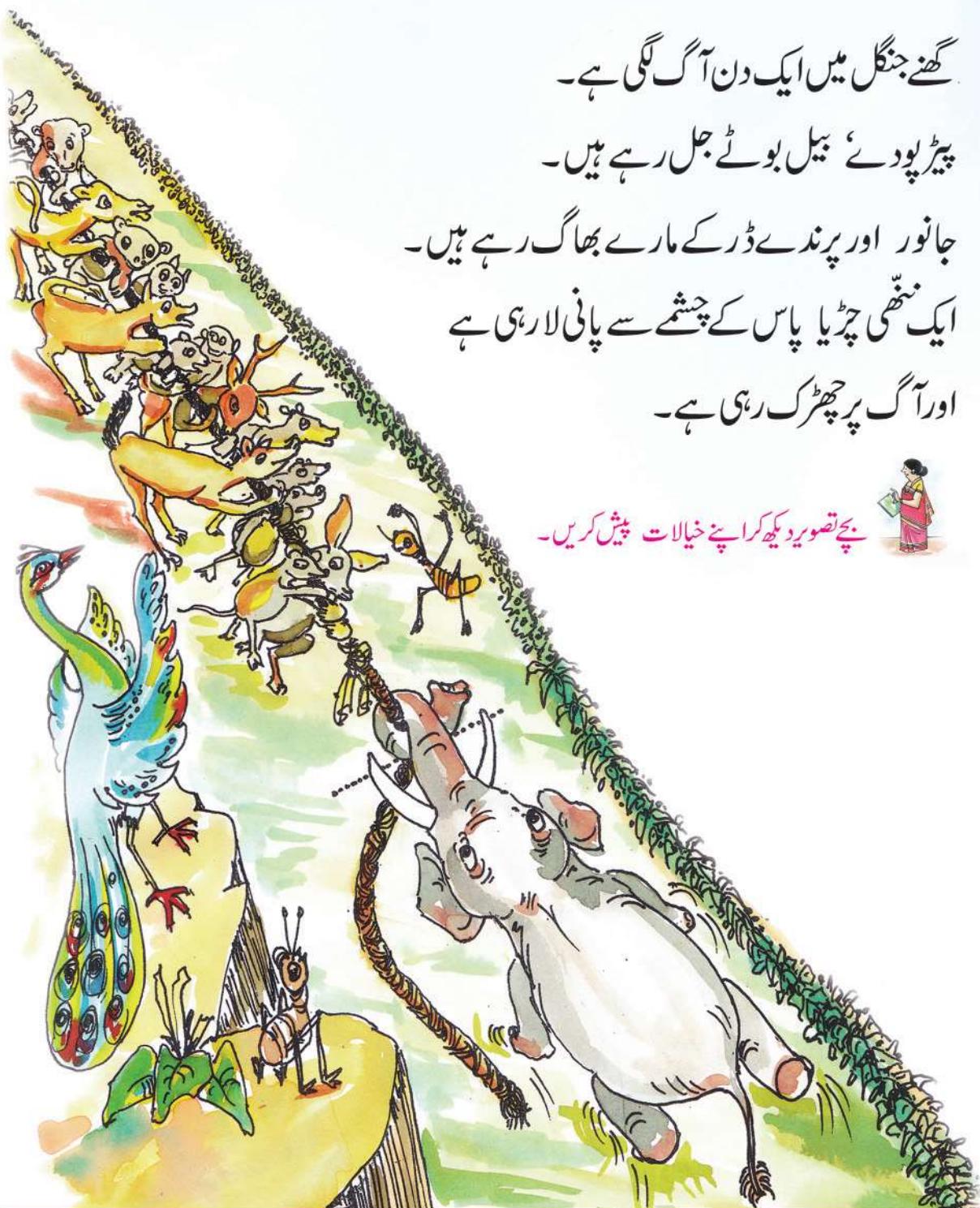
گھنے جنگل میں ایک دن آگ لگی ہے۔

پیڑ پودے، نیل بوٹے جل رہے ہیں۔

جانور اور پرندے ڈر کے مارے بھاگ رہے ہیں۔

ایک ننھی چڑیا پاس کے چشمے سے پانی لارہی ہے
اور آگ پر چھڑک رہی ہے۔

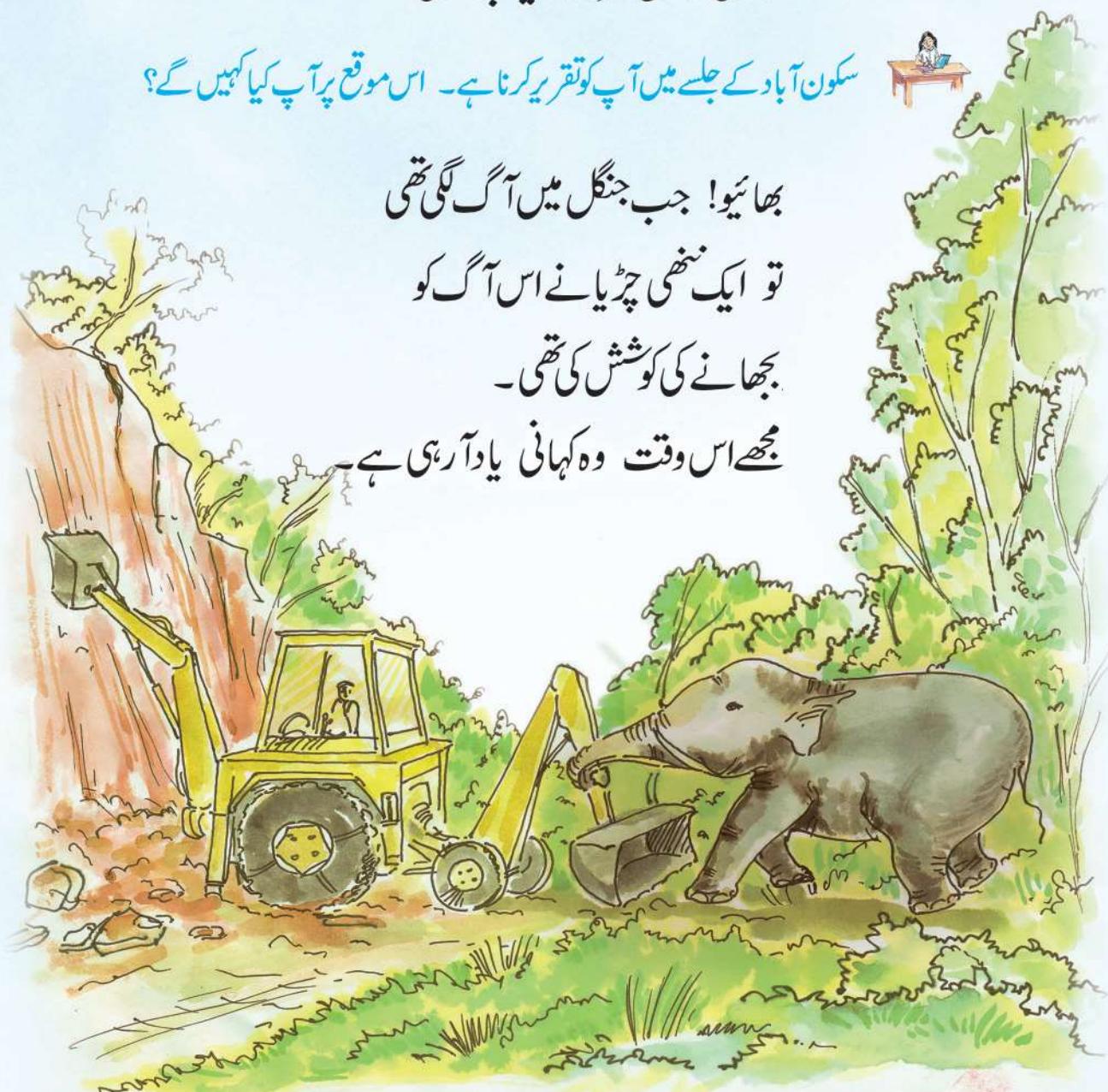
بچے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔



اس معاملے میں پنجاہیت آپ کے ساتھ ہے۔
لیکن یہ صرف پنجاہیت کا ہی کام نہیں ہے۔
ہم چھوٹے بڑے سب مل کر یہ کام کریں گے
ہماری کوشش ضرور کامیاب ہوگی۔

سکون آباد کے جلے میں آپ کو تقریر کرنا ہے۔ اس موقع پر آپ کیا کہیں گے؟

بھائیو! جب جنگل میں آگ لگی تھی
تو ایک ننھی چڑیا نے اس آگ کو
بچانے کی کوشش کی تھی۔
مجھے اس وقت وہ کہانی یاد آ رہی ہے۔



ہم نہیں چھوڑیں گے



پچھے تصویر دیکھیں اور اپنی رائے پیش کریں۔



صدرِ پنچاہت مولو خرگوش سکون آباد پہنچے۔

جنگل کے پرندے اور جانور وہاں جمع ہو گئے۔

صدرِ پنچاہت نے کہا۔

بھائیو اور بہنو، آداب!

آپ کی پریشانی کو میں خوب سمجھتا ہوں۔

آپ کے وارڈِ ممبر چالو بندرنے مجھے ساری باتیں بتائی ہیں،



شیر کی باتیں سن کر صدر پنچايت نے کیا کیا ہوگا؟



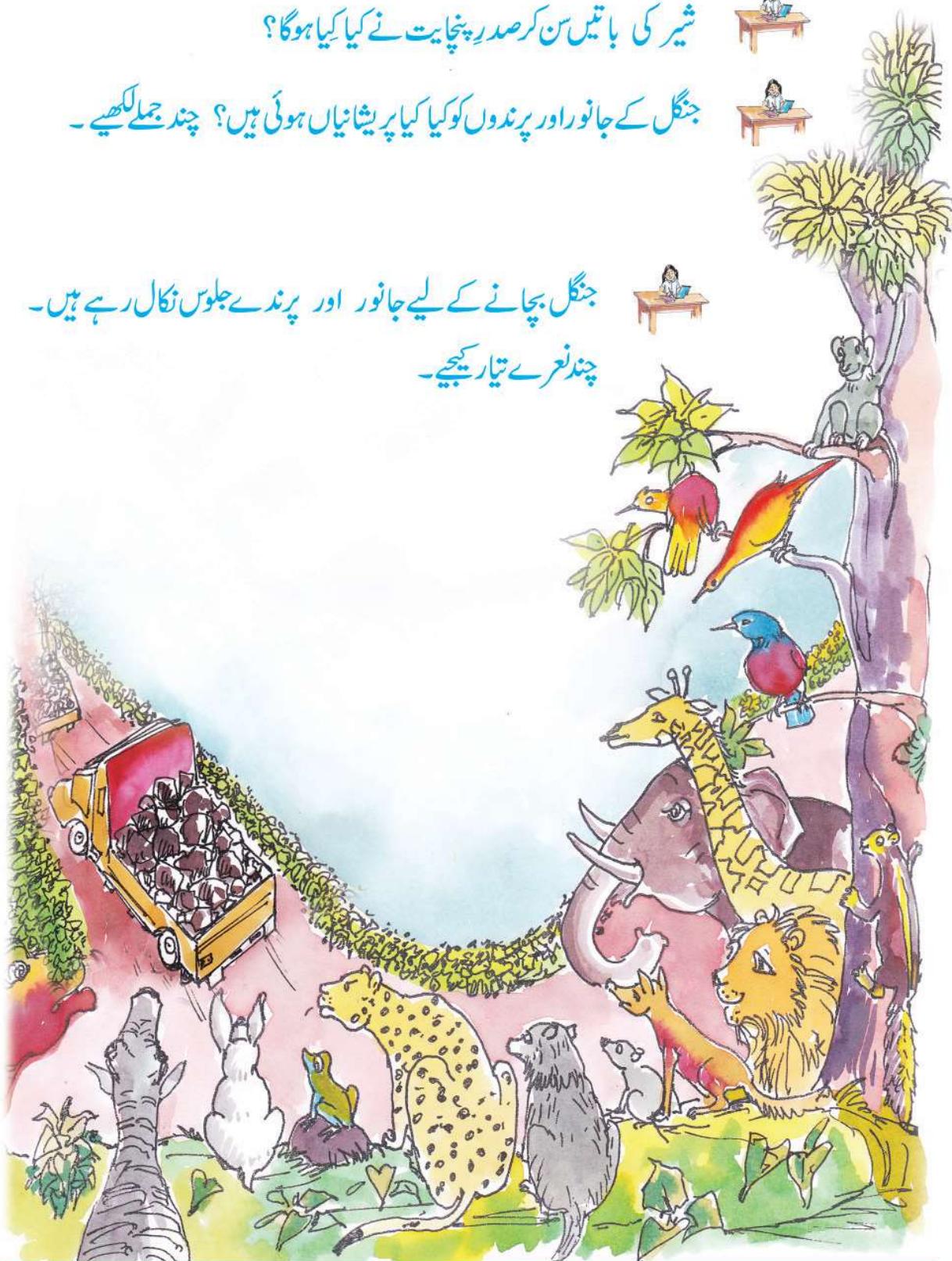
جنگل کے جانور اور پرندوں کو کیا کیا پریشانیاں ہوئی ہیں؟ چند جملے لکھیے۔



جنگل بچانے کے لیے جانور اور پرندے جلوس نکال رہے ہیں۔

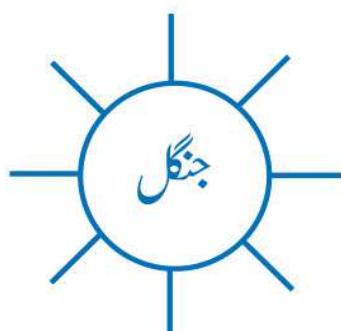


چند نظرے تیار کیجیے۔



عالی جناب!
 ہماری باتیں سن لیجیے۔
 آپ نے بھی 'جنگل و وزن' کی رپورٹ دیکھی ہوگی۔
 چٹان توڑنے سے بہت نقصان ہوئے ہیں۔
 بہت سارے جانور اور پرندے زخمی ہوئے ہیں۔
 پیڑ پودے بر باد ہو گئے۔
 نالے اور حجمیل سوکھر ہے ہیں۔
 پینے کا پانی بھی نہیں بچا ہے۔
 جنگل کے سارے جانور اور پرندے بہت پریشان ہیں،
 آپ ہی بتائیے اب ہم کیا کریں؟

جانور



دائرے میں لفظ 'جنگل' دیا گیا ہے۔
 اس سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے
 اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔



گزارش ہے

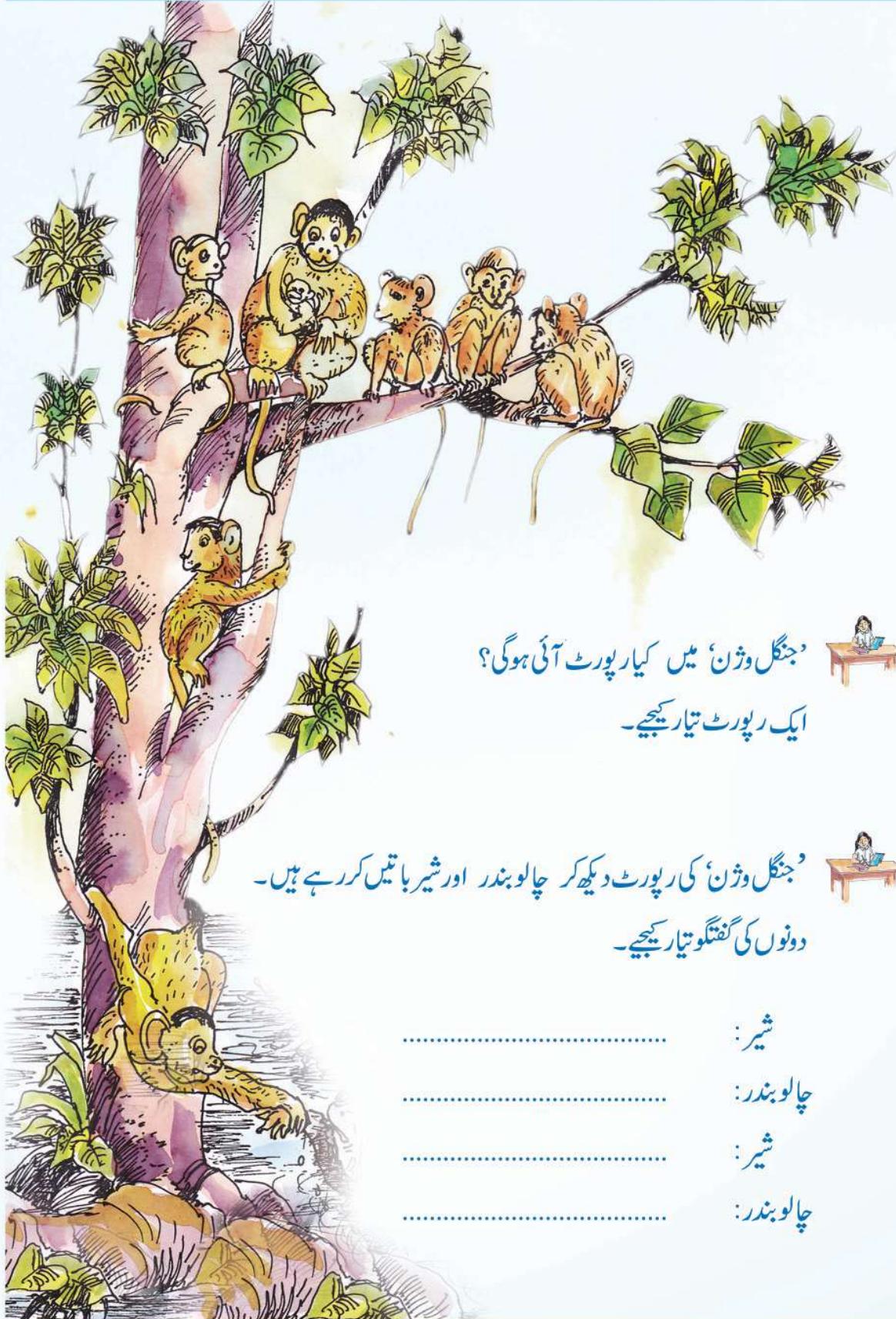
'جنگل وژن' کی رپورٹ دیکھ کر سارے پرندے
اور جانور جاگ اٹھے۔

سب مل کر جنگلی پنچایت کی طرف نکلے۔

اور صدر پنچایت موٹو خرگوش کے پاس پہنچے۔
ایکشن کمیٹی کا نامانندہ شیر کہنے لگا۔



بچوں سے پوچھئے کہ جانوروں اور پرندوں کے پلک کا رڑوں میں اور کیا کیا لکھا ہوگا؟



‘جنگل وژن’ میں کیا رپورٹ آئی ہوگی؟



ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

‘جنگل وژن’ کی رپورٹ دیکھ کر چالو بندر اور شیر باتیں کر رہے ہیں۔



دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

شیر:

.....

چالو بندر:

.....

شیر:

.....

چالو بندر:

.....

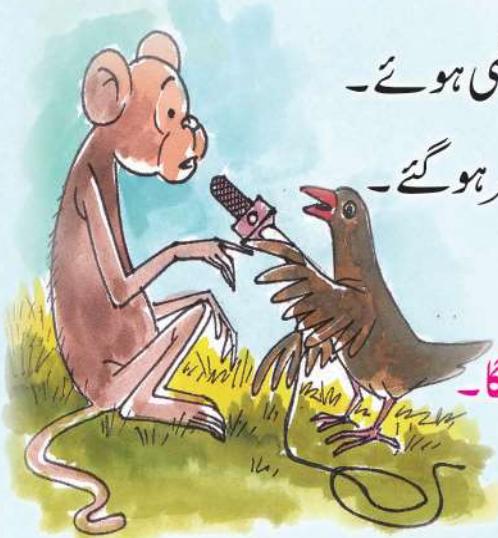
کالو : بتائیئے، یہاں کیا ہوا؟ اور کیا نقصانات ہوئے؟

چالو : وہی! چٹان توڑی گئی، کئی جانور زخمی ہوئے۔

بہت سے جانور اور پرندے بے گھر ہو گئے۔

چلیے ہم وہاں جا کر دیکھیں گے۔

کالو وہاں کی ویڈیو شوٹنگ کرنے لگا۔



کالو : افسوس! یہ کیا ہو گیا؟

کیا ہمارے دشمن یہاں بھی آپنچھے؟

یہاں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے!

چالو بھائی آپ کیوں خاموش ہیں؟

چالو : میں نے ہر میٹنگ میں اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔

لیکن ہماری بات سنتا ہی کون ہے۔

کالو : اچھا! آج ہی میں اس کی تفصیلی رپورٹ

‘جنگل وژن’ میں پیش کروں گا۔

چالو : اچھی بات ہے! لوگوں کو آگاہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

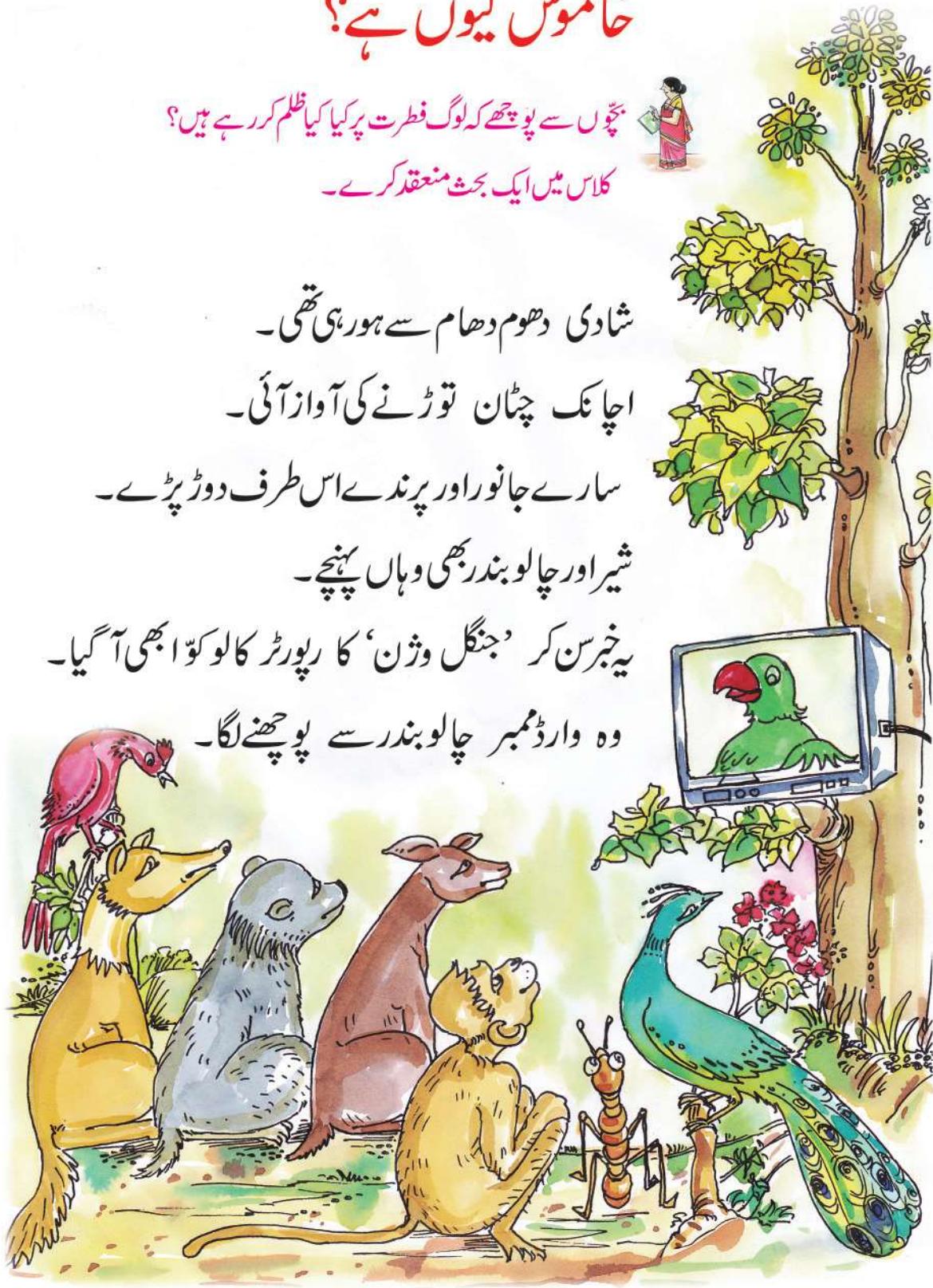
ماحول کو صاف سترارکھنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔



خاموش کیوں ہے؟

بچوں سے پوچھئے کہ لوگ فطرت پر کیا کیا ظلم کر رہے ہیں؟
کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔

شادی دھوم دھام سے ہو رہی تھی۔
اچانک چٹان توڑنے کی آواز آئی۔
سارے جانور اور پرندے اس طرف دوڑ پڑے۔
شیر اور چالو بندرا بھی وہاں پہنچے۔
یہ خبر سن کر 'جنگل وزن' کا رپورٹر کالوکو ابھی آگیا۔
وہ وارڈ نمبر چالو بندر سے پوچھنے لگا۔



مینڈک بھی طڑاتا آیا
 گھری کی یہ شادی ہے
 گیدڑ نے اک تان لگائی
 کوؤں نے قوالي گائی
 گونج اٹھی ہر سو شہنائی
 گھری کی یہ شادی ہے
 ہاتھی آیا کان ہلاتا
 سونڈ اٹھائے بگل بجا تا
 گنے کا رس سب کو پلاتا
 گھری کی یہ شادی ہے

بچوں سے یہ نظم مختلف طرزوں میں سنانے کو کہے۔



اس نظم میں چند جانوروں اور پرندوں کے نام ہیں۔
 پسندیدہ جانوروں اور پرندوں کی تصویریں بنائیے اور
 ان کے نام لکھیے۔ کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔



جانوروں اور پرندوں پر لکھی گئی بہت ساری نظمیں موجود ہیں۔
 چند نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔





چالو بندرا اور شیر شادی محل پہنچے۔

وہاں جنگل کے تمام جانور اور پرندے موجود تھے۔

وہ بہنسی خوشی سے ناق رہے تھے اور گارہے تھے۔

گلہری کی یہ شادی ہے
جنگل میں یہ دھوم مجی ہے
سچ دھج کر بارات چلی ہے
گلہری کی یہ شادی ہے
بھالو ڈھول بجا تا آیا
جھینگر بین سناتا آیا

شیر نے اور کیا کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔



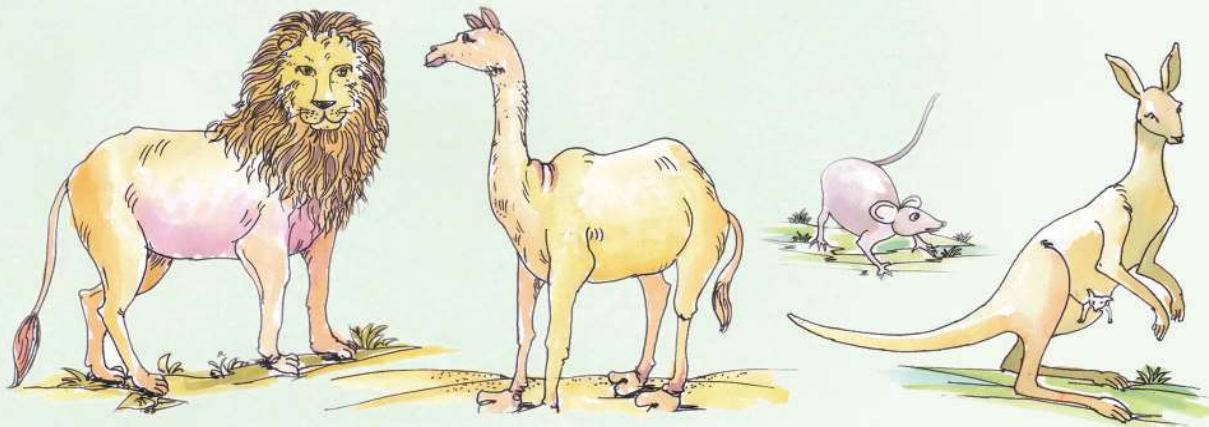
چالو بندر : آج گلہری کی شادی ہے۔ آپ آئیں گے؟

شیر : ضرور! ہم ایک ساتھ چلیں گے۔

یہاں چند جانوروں کے نام دیے گئے ہیں



الگ الگ خانوں میں لکھیے اور کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔



بیل	گائے	بندر	شیر
ہاتھی	بھینس	کتا	لبی

جنگلی جانور

پالتوا جانور

مہندی لگا کے رکھنا



بچوں سے پوچھے کہ تصویر میں کیا کیا نظر آ رہے ہیں؟ خرگوش کیا کہہ رہا ہے؟



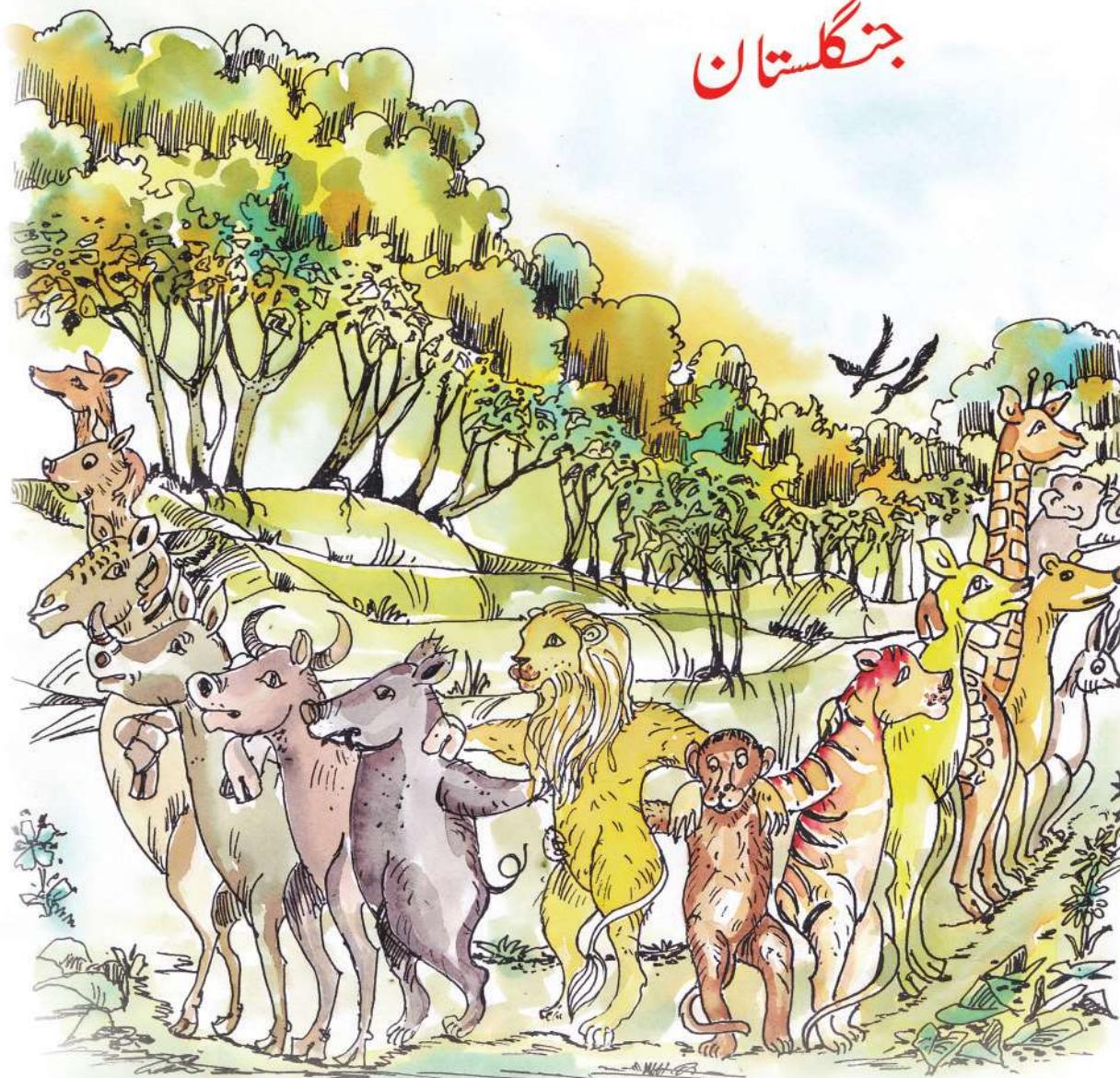
ایک زمانہ تھا، جنگل کے سارے جانور اور پرندے
میرا کہا مانتے تھے۔

زندگی میں کیا خوب مزہ تھا۔ لیکن آج.....

آداب شیرجی! آپ صحیح صحیح سور ہے ہیں؟

نہیں چالو بندر! میں اپنے بارے میں سوچ رہا تھا۔

جنگلستان



تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمین بنائی کیا آسمان بنایا



معین صلاحیت



❖ آداب و تہذیت کے الفاظ جمل موقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔

❖ پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

❖ پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔

❖ پسندیدہ کروار پروٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔

❖ کہانیاں پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔

❖ اشاروں کی مدد سے کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔

❖ نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔

❖ ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرع تیار کرنے کی صلاحیت۔

❖ نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔

❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

❖ ڈائری نوٹ لکھنے کی صلاحیت۔

❖ پسندیدہ موضوع پر بیانیہ، نوٹ، وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔



اس نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دے۔



بچو! نیچے دیے گئے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

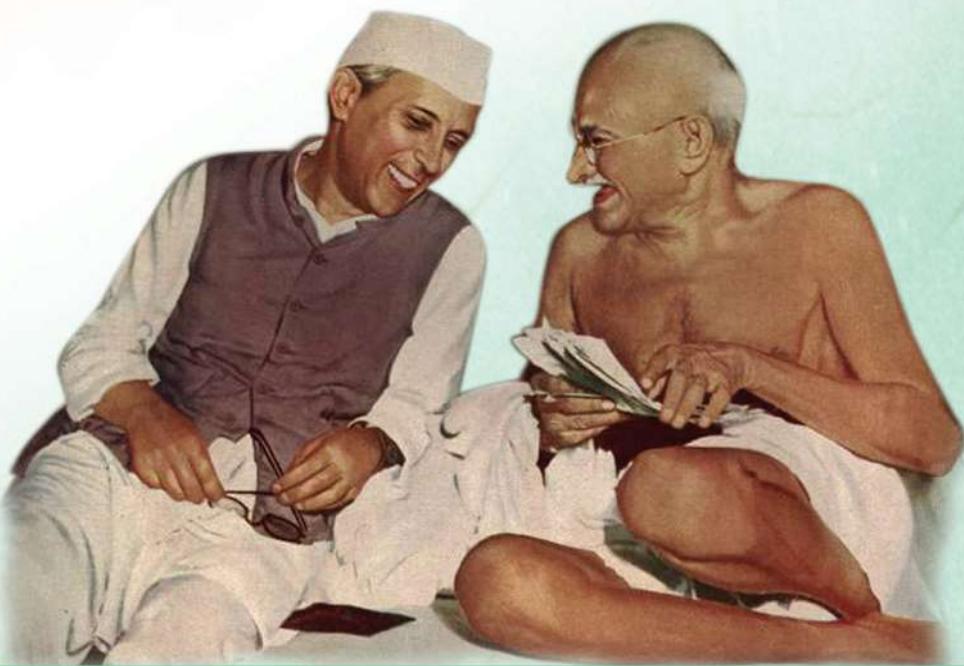
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا



وطن کی محبت پر کھی گئی نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لگائیے۔



سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا
 ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستان ہمارا
 پربت وہ سب سے اونچا ہم سایہ آسمان کا
 وہ سنتری ہمارا وہ پاسبان ہمارا
 گودی میں کھیاتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
 گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناب ہمارا
 مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
 ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا
 علامہ اقبال





ہندی ہیں ہم

نر ملائیچر: بابو! آپ کی ڈائری بہت اچھی ہے۔

آزادی کے دن تھیں اسکول اسٹبلی میں یہ ڈائری
سننے کا موقع دیا جائے گا۔

جشنِ آزادی کے موقع پر سارے بچے

چھوٹے چھوٹے قومی جھنڈے لے کر اسکول آ رہے ہیں۔

قومی گیت کی میٹھی آواز سے اسکول کی فضائی کونج رہی ہے۔

۱۰ اگست ۲۰۲۳ء

منگل

آج کادن کبھی نہیں بھول سکتا۔

مجھے ایک نیا دوست ملا ہے۔

اس کا نام سعیر ہے، وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔

بچپن سے ہی وہ مزدوری کرنے پر مجبور ہے۔

وہ پڑھنا چاہتا ہے لیکن اسے موقع نہیں مل رہا ہے۔

اب میں سوچ رہا ہوں کہ ہمارے دلیں میں اس طرح کے

کتنے بچے ہوں گے؟ ایک وقت کی روٹی کے لیے

وہ کیا کیا کام کرتے ہوں گے؟

اے خدا! میں کیا کر سکتا ہوں،

یہ سوچ کر مجھے نیند

نہیں آتی۔



بابو کی ڈائری آپ نے سنی ہے۔

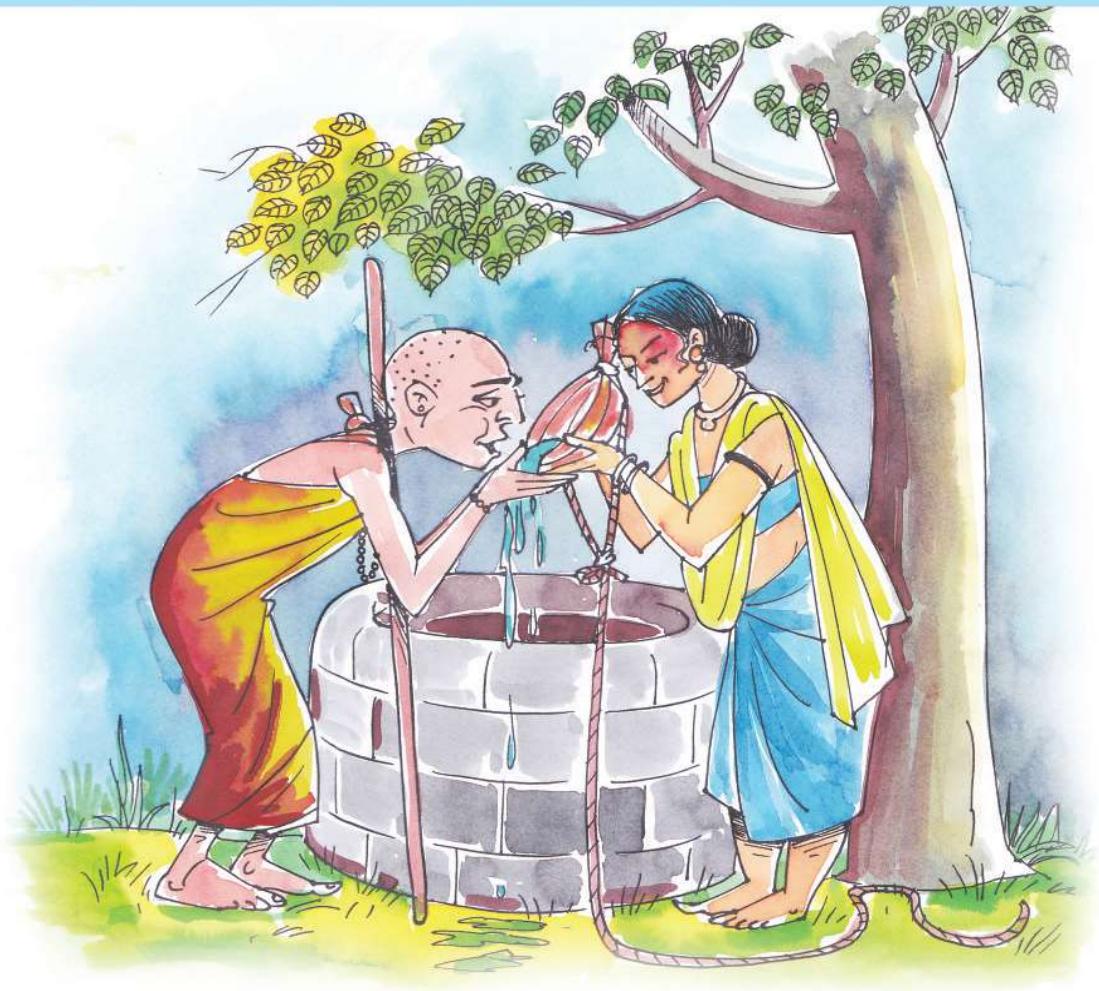


آپ کی زندگی کا کوئی ایک واقعہ یاد کر کے ڈائری میں لکھیے۔

ہمارے دلیں میں کئی بچے بچپن میں ہی مزدوری کرنے پر



مجبور ہیں کیوں؟ اپنے خیالات لکھیے۔



حاضر ہوں مدد کو

نر ملا ٹیچر نے بچوں کی حاضری لی۔

بچو! آج کون ڈاسری سنائے گا؟

بابو نے کہا۔ میں سناوں گا ٹیچر!

بابو ڈاسری پڑھنے لگا۔

تمام بچے غور سے سنتے رہے۔

ماں کی محبت باپ کا سایہ
بھائی بہن کا پیار دکھایا
میرے خالق میرے آقا
سیدھا رستہ مجھ کو چلانا

میں نے تیرے کرم سے پایا
کیسا اچھا رشتہ بنایا
اچھا لڑکا مجھ کو بنانا
جس نے کہا ہے تیرا مانا

مچوں کو نظم خوانی کرنے اور مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دیجیے۔



اس نظم سے ہم الفاظ چن کر لکھیے۔

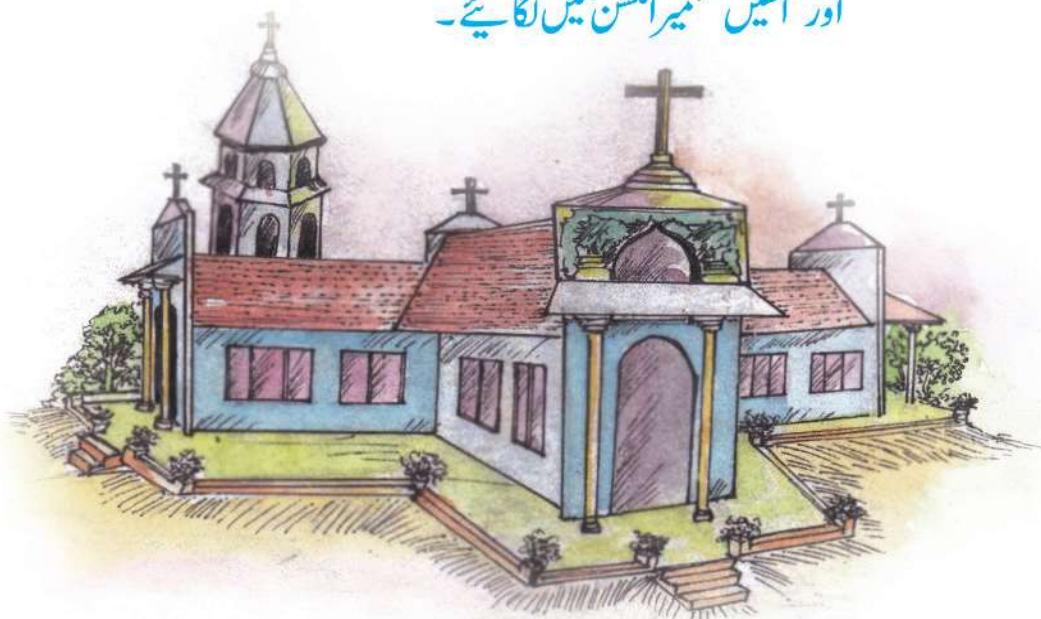


اس نظم سے پسندیدہ کوئی ایک شعر چن لیجیے اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

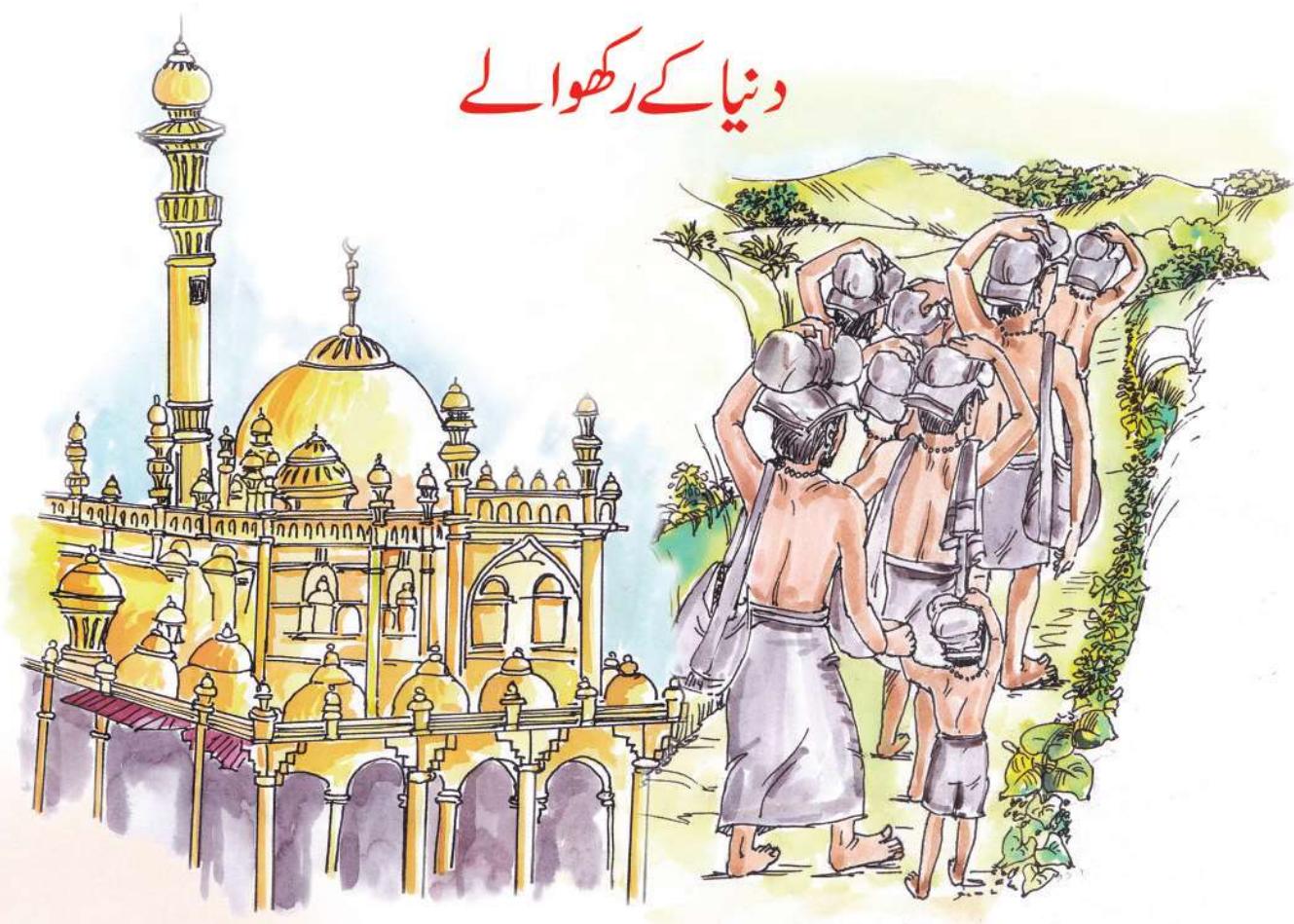


گوشہ مطالعہ کی مدد سے چند دعا یہ نظمیں جمع کیجیے،

اور انھیں 'میرا گلشن' میں لگائیے۔



دنیا کے رکھوائے



اگلے دن اسکول اسمبلی میں لڑکیاں دعائیہ نظم پڑھ رہی تھیں۔

بابونے دیکھا کہ سمیر بھی کھڑے ہو کر دعا کر رہا ہے۔

اے سنسار بنانے والے
سورج کو چکانے والے
خاک سے پھول اگانے والے
دریاؤں کو بہانے والے
میرے خالق میرے آقا
ہنستا ہنستا چاند نکالا
کرتا ہے راتوں کو اجالا
ٹھنڈی ٹھنڈی کرنوں والا

اتنے میں ایک آدمی میرے پاس آیا۔
 وہ میری باتیں سن کر مجھے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔
 ان کا نام سلمان تھا۔ ان کا کوئی بچہ نہ تھا۔
 انھوں نے مجھے اپنا بچہ بنالیا۔
 وہ بڑھاپے میں بھی مزدوری کرتے تھے۔
 میں نے سوچا کہ ان کی مدد کرنا میری ذمہ داری ہے۔
 سمیر کی کہانی سن کر بابو کی آنکھیں بھرا آئیں۔

سمیر کی کہانی سن کر بابو نے کیا سوچا ہوگا؟



بچو! اگر آپ کی ملاقات سمیر سے ہو جائے تو آپ اس سے کیا کیا سوالات کریں گے؟
 چند سوالات تیار کیجیے۔

چند سال سلمان کے ساتھ سمیر کام کرتا رہا، پھر کیا ہوا ہوگا؟
 کہانی کو آگے بڑھائیے



اس کہانی کا کون سا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا؟
 اس پر چند جملے لکھیے۔



بعد میں معلوم ہوا کہ رات کو بڑا زلزلہ آیا تھا،
ہزاروں لوگ مارے گئے
اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔

میری اُمیٰ اور ابُو بھی.....

پھر کیا ہوا سیمر؟ تم یہاں کیسے؟
ایک مہینے کے بعد اسپتال سے نکلا۔

کہاں جاؤں؟ کیا کروں؟
میرے سامنے کوئی راستہ نہیں تھا۔
چلتے چلتے آخر ایک گاؤں میں پہنچا۔
بھوکا پیاسا ایک پیڑ کے نیچے بیٹھا۔



سیمر نے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔



ایک رات کی بات ہے
میں گھری نیند میں تھا۔

ڈراوی آواز نے مجھے جگایا۔

کیا دیکھتا ہوں؟

گھر کی جگہ پھر وہ کاڑھیر ہے۔

میری پیاری ماں گری ہوئی دیوار کے نیچے بے ہوش پڑی ہے۔

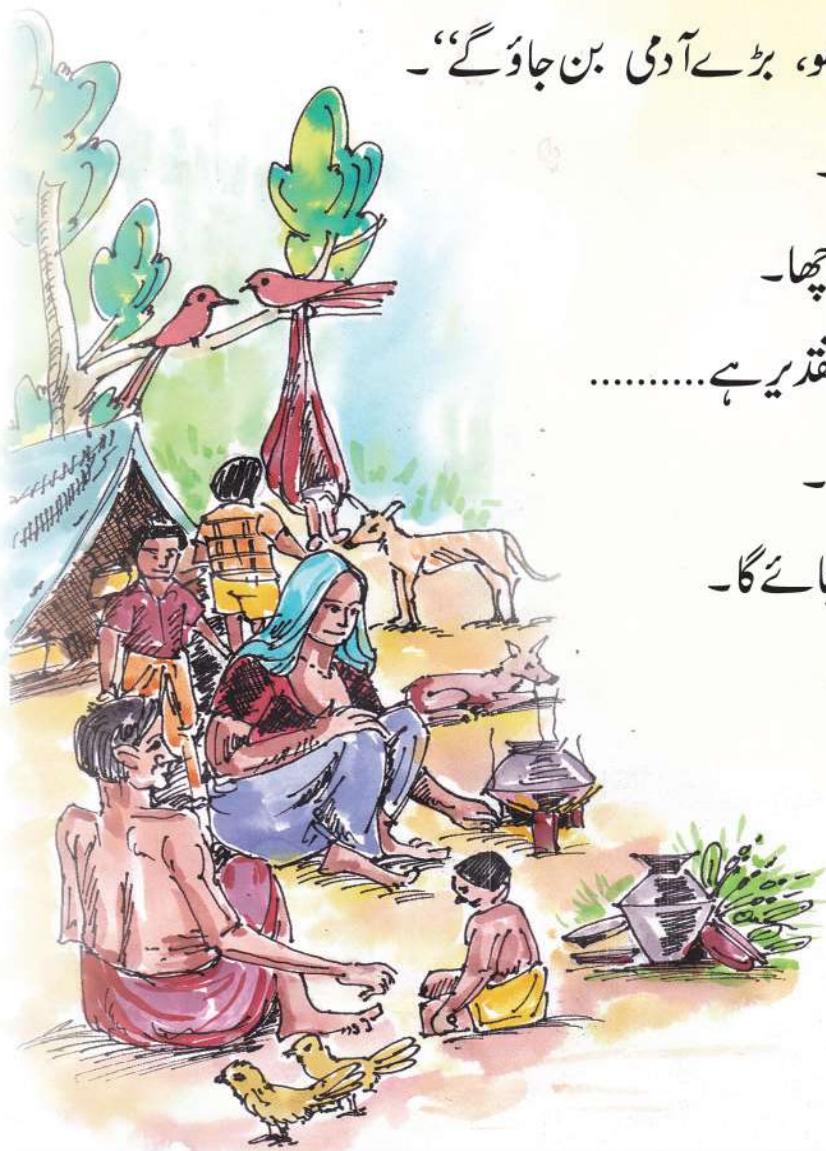
اور اب تو زخمی ہو کر تڑپ رہے ہیں۔

خدا جانے میں کیسے بچ گیا!

جب ہوش میں آیا تو میں اسپتال میں تھا،



سمیرا پنی درد بھری کہانی سنانے لگا۔
 کیا کہوں بھائی! میری حالت ہی کچھ اور ہے۔
 میں لا توز کا رہنے والا ہوں، ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں۔
 تمہاری طرح میں بھی اسکول میں پرحتا تھا۔
 اُو ہمیشہ کہا کرتے تھے،
 ”پڑھائی میں دھیان رکھو، بڑے آدمی بن جاؤ گے۔“
 میرے اُو بڑے افسر تھے۔
 پھر کیا ہوا سمیر؟ بابو نے پوچھا۔
 کیا کہوں بھائی! یہ میری تقدیر ہے.....
 سمیر کی آنکھیں بھرا میں۔
 صبر کرو، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔
 بابو نے تسلی دی۔



زلزلے کی یاد میں

زلزلہ اور طوفان وغیرہ سے تعلق رکھنے والی تصویریں دکھا کر کلاس میں ایک بحث منعقد کریں۔



دوپھر کو استاد اور نچے ہال میں کھانا کھا رہے تھے۔

کھانا کھاتے ہوئے

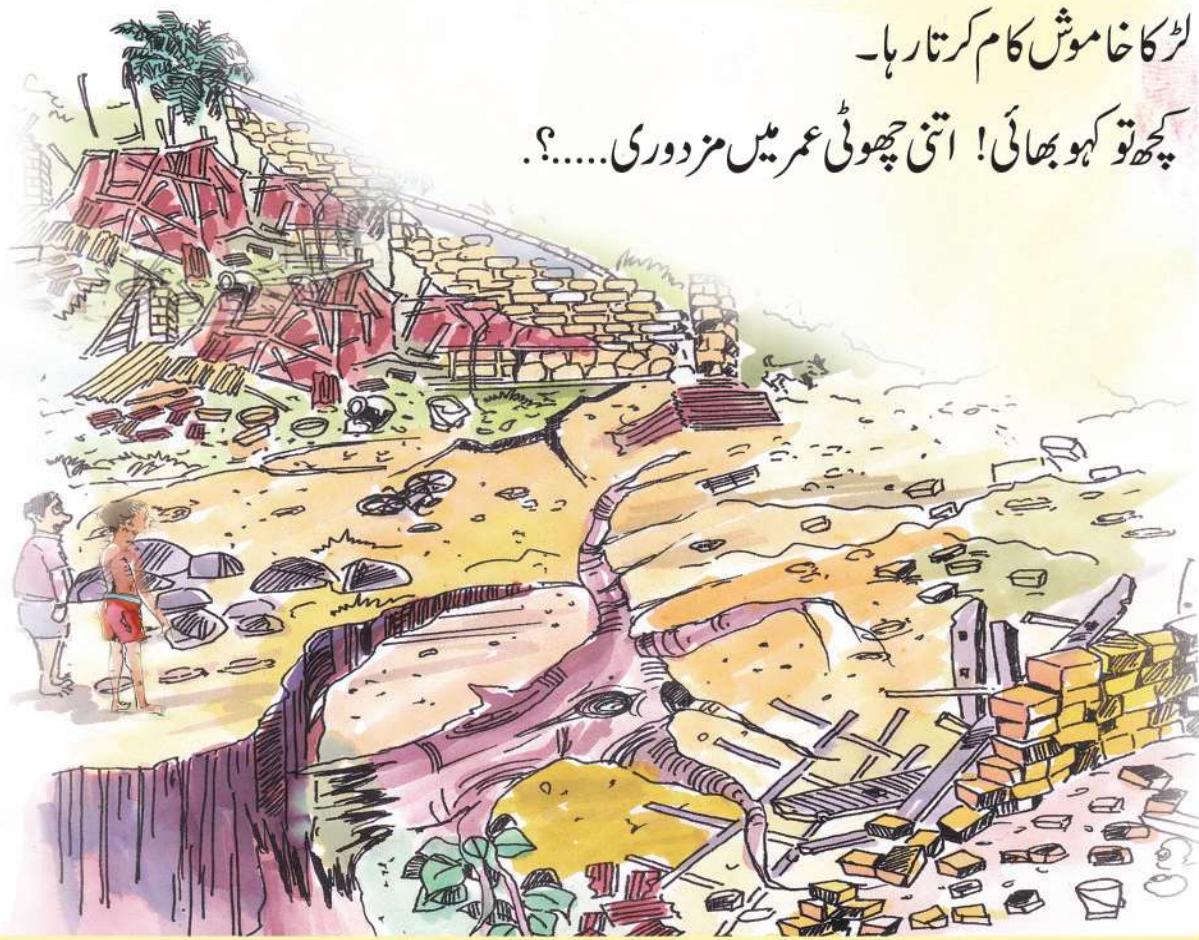
بایو مزدوروں کی طرف بار بار دیکھ رہا تھا۔

پھر وہ اس لڑکے کے پاس گیا اور پوچھا،

بھائی! تمہارا کیا نام ہے اور تم کہاں رہتے ہو؟

لڑکا خاموش کام کرتا رہا۔

پچھ تو کہو بھائی! اتنی چھوٹی عمر میں مزدوری.....؟۔



ٹیچر : ایسے بچوں کو اسکول جانے کا موقع ہے کہاں؟

ہندوستان میں کئی بچے تعلیم سے دور ہیں۔

ہماری سرکار ان کے لیے بہت کچھ کر رہی ہے۔

بابو : ہم ان بچوں کے لیے کچھ نہیں کر سکتے؟



ہمارے آس پاس بھی اسی طرح کے بچے ہوں گے
ان کی تعلیم کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔



کیرالا کے لوگ کون کون سی نوکریاں کرتے ہیں؟ چند پیشواں کے نام لکھیے
اور کسی ایک پیشے کے بارے میں چند جملے لکھیے۔



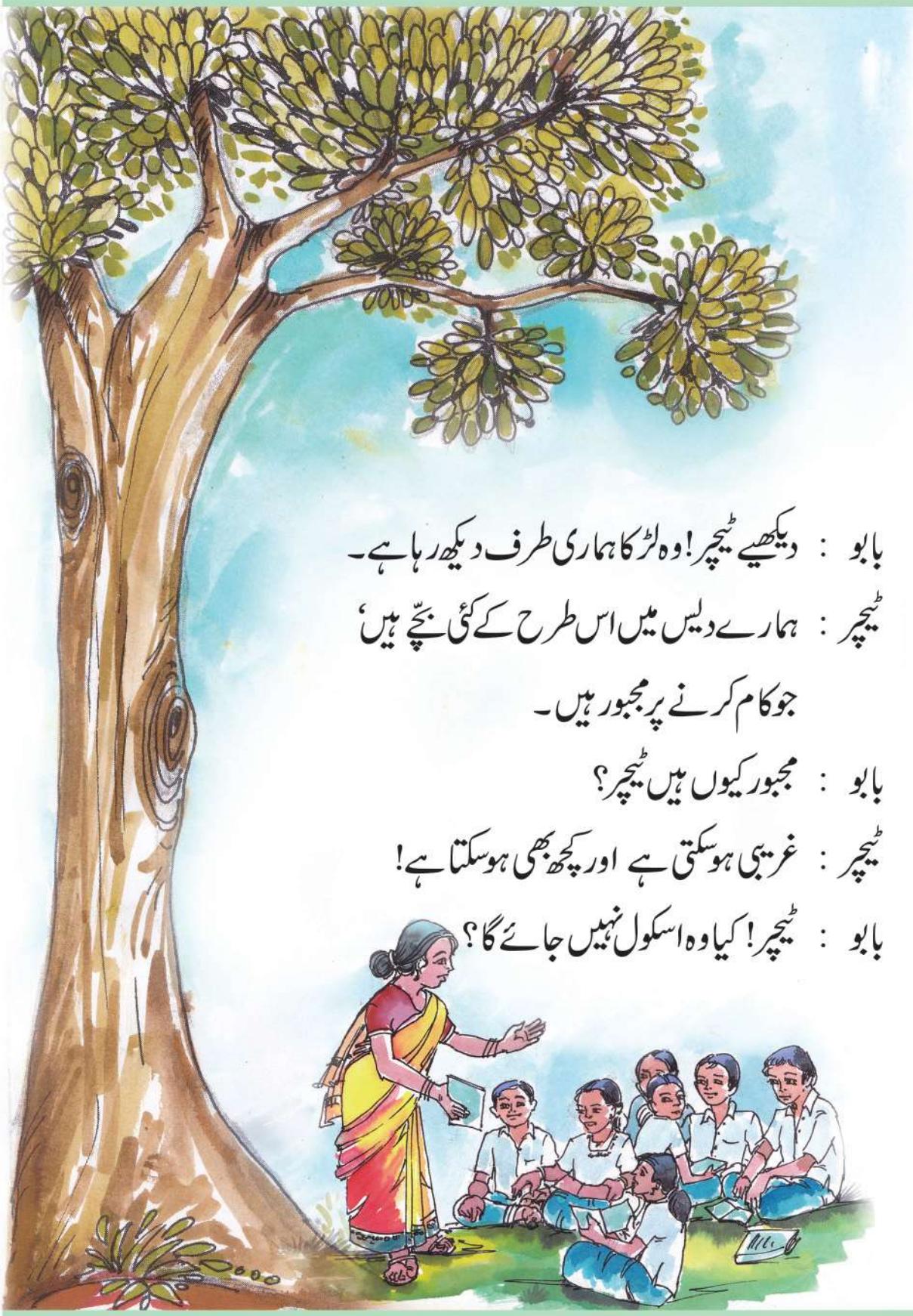
بابو غریب لڑکے کے پاس گیا اور بتیں کرنے لگا۔ دونوں کی گفتگو لکھیے۔

..... : بابو

..... : غریب لڑکا

..... : بابو

..... : غریب لڑکا



بابو : دیکھیے ٹیچر! وہ لڑکا ہماری طرف دیکھ رہا ہے۔

ٹیچر : ہمارے دلیں میں اس طرح کے کئی نبچے ہیں،
جو کام کرنے پر مجبور ہیں۔

بابو : مجبور کیوں ہیں ٹیچر؟

ٹیچر : غربی ہو سکتی ہے اور کچھ بھی ہو سکتا ہے!

بابو : ٹیچر! کیا وہ اسکول نہیں جائے گا؟

ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں!

تصویر دیکھ کر پچھے اپنی رائے پیش کریں۔



بابو! ادھر دیکھو

عمارت کا کام وہ لوگ کریں گے

نرملائچھرنے کہا

اسکول کے قریب ایک عمارت بنائی جا رہی تھی۔

مزدور اپنے کام میں مصروف تھے

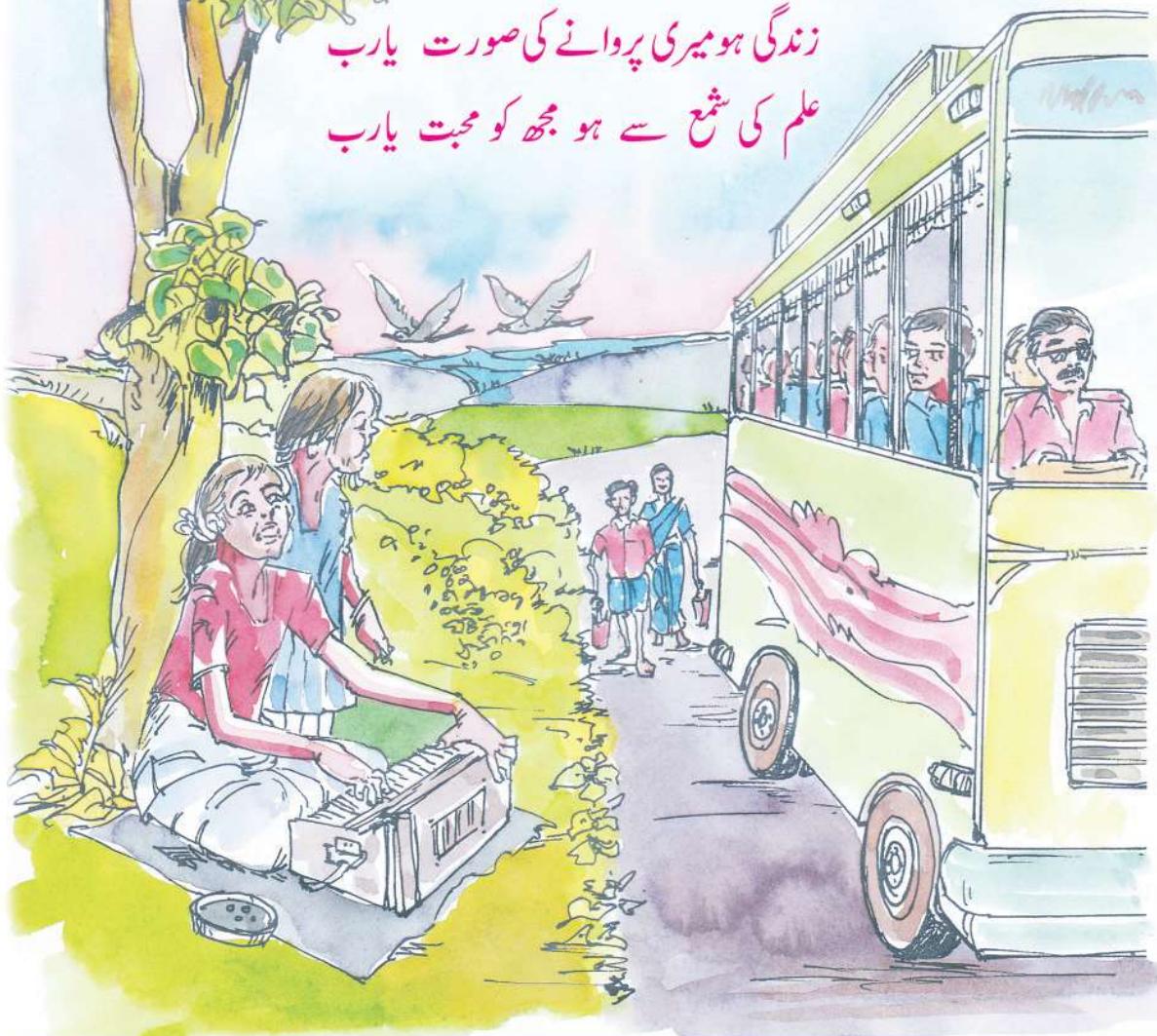
ان میں ایک لڑکا بھی تھا،

وہ بار بار اسکول کی طرف دیکھ رہا تھا۔



پڑھتے رہو بڑھتے رہو

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب





معین صلاحیتیں

- ❖ آداب و تہذیت کے الفاظ محل و موقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ گھر، خاندان، شادی، کھلیل، باغ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے بیانیہ، نوٹ وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کو مختلف ٹیون دینے کی صلاحیت۔
- ❖ ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزوں مصرع تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ دوستوں اور رشتے داروں کے نام خطوط تیار کرنے کی صلاحیت۔

کالی کٹ

۲۰۱۳ جون ۱۲

پیارے بھائی جان آداب!

آپ کیسے ہیں؟ آپ کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟

امی جان آپ ہی کی بتیں کرتی رہتی ہیں۔

میں یہاں بالکل اکیلا ہوں۔ ہر وقت پڑھنا ہی پڑھنا ہے۔

کھیل کو دکا موقع ہی نہیں۔ بھائی جان! ایک خوشی کی بات بتاؤں؟

آج ہم سب خالہ جان کے یہاں شادی میں گئے تھے۔

خالہ جان کی بیٹی کی شادی تھی۔

ہمارے بہت سارے رشتہ داروں میں آئے تھے۔

میں بچوں کے ساتھ بہت کھیل کو دا۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔

جب آپ آجائیں گے تو ہم ضرور ان رشتہ داروں کے گھر جائیں گے۔

آپ کا پیارا بھائی

راکیش

بھائی جان نے راکیش کو ایس ایم ایس (SMS) بھیجنا چاہا۔

ایس ایم ایس میں اس نے کیا لکھا ہوگا؟ ”میری پیاری کتاب میں لکھیے۔“

خط کا جواب لکھنے میں راکیش کے بھائی جان کی مدد کیجیے۔



خیریت سے ہیں؟

راکیش اس کی آئی اور دادی ماں گھر واپس آئیں۔

راکیش خوشی سے بھائی جان کے نام خط لکھنے لگا۔



بچوں کو تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔



گھرے گھرے ہلکے ہلکے
 رنگ ہم ان کے دیکھیں چل کے
 باغ کی کیا ری کیا ری دیکھیں
 کلیاں پیاری پیاری دیکھیں
 محمد شفیع الدین نیر

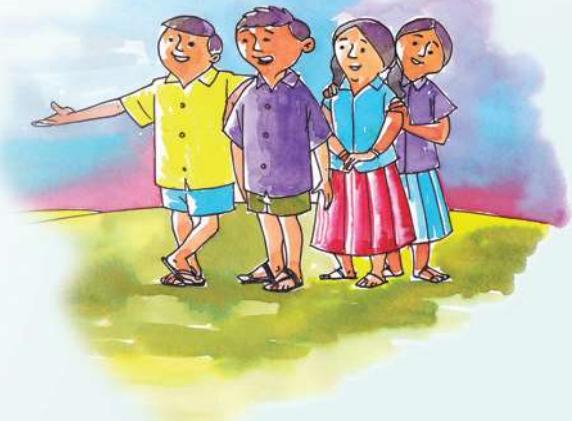
یہ نظم مختلف طرزوں میں پیش کرنے کا موقع دے۔



بچو! اس نظم میں نیلا پیلا، جیسے ہم آواز الفاظ ہیں
 ایسے چند ہم آواز الفاظ جن کر لکھیے۔
 بچو! یہ نظم غور سے پڑھیے اور باغ کی خوب صورتی بیان کیجیے۔
 اور میری پیاری کتاب میں لکھیے۔
 نیچے دیے ہوئے اشعار ترمیم سے گائیے اور چند مصروع بنائیے۔



آؤ آؤ باغ میں جائیں
 باغ میں جائیں جی بہلائیں
 چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
 پھول رنگیلے نیلے پیلے



کھیلیں کو دیں

راکیش بچوں کے ساتھ گیت گانے لگا۔

آؤ آؤ باغ میں جائیں
 باغ میں جائیں جی بہلا جائیں
 چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
 پھول رنگیلے نیلے پیلے
 نیلے پیلے رنگ برلنگے
 کپڑے پہنے پھر بھی ننگے
 اچھے اچھے پیارے پیارے
 جیسے ہوں آکاش میں تارے



راکیش کو دیکھ کر خالہ جان کو بہت خوشی ہوئی۔ دونوں باتیں کرنے لگے۔



ان کی گفتگو تیار کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

..... : خالہ جان

..... : راکیش

..... : خالہ جان

..... : راکیش



شادی سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔



مہندی

سہیلیاں دہن کو مہندی لگا رہی ہیں۔

دادی ماں کو دیکھتے ہی خالہ جان دوڑ کر آئیں
اور ان کو گلے لگایا۔

مامی اور نانی آپس میں باتیں کرنے لگیں۔

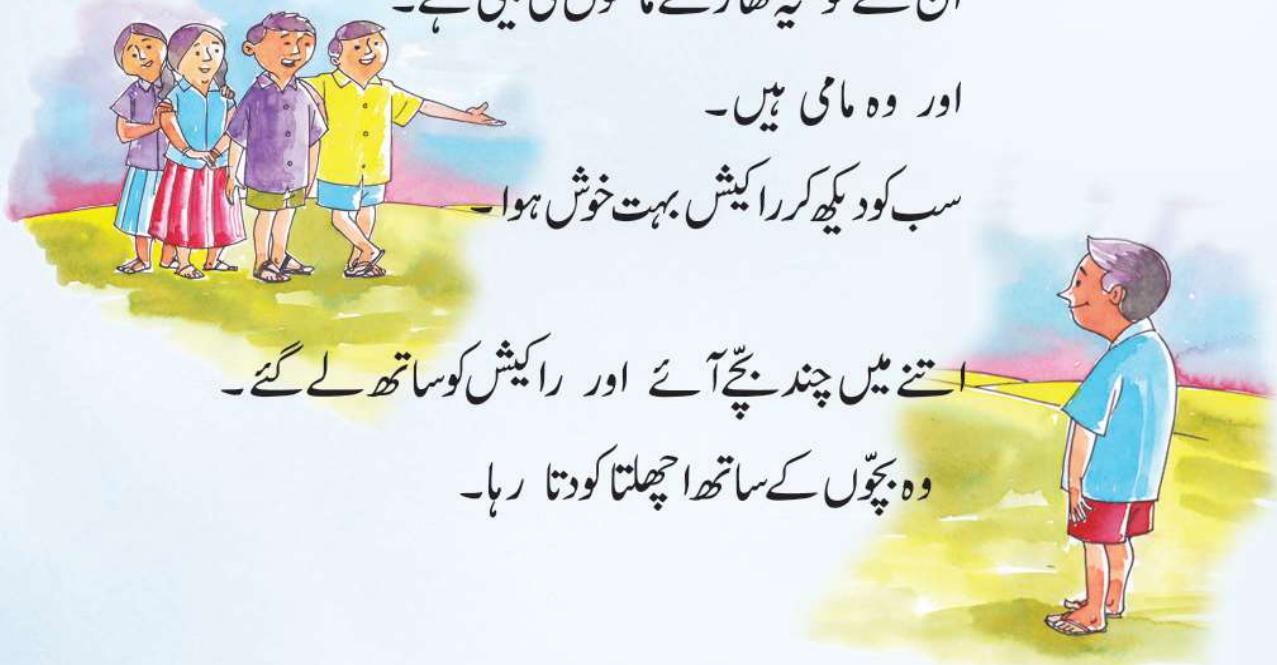
خالہ جان : آئیے آپا جان! بیٹھے
خیریت سے ہیں نا؟
کل ہی سے ہم سب آپ کے انتظار میں تھے۔

دادی ماں : جانتے ہو بیٹا! یہ سب کون کون ہیں؟
ان سے ملو یہ تمہارے ماموں کی بیٹی ہے۔
اور وہ مامی ہیں۔

سب کو دیکھ کر راکیش بہت خوش ہوا۔

اتنے میں چند بچے آئے اور راکیش کو ساتھ لے گئے۔

وہ بچوں کے ساتھ اچھلتا کو دتا رہا۔



چندر شستے داروں کے نام جمع کیجیے
اور 'میرا گلشن' میں لکھیے۔

خوشی منا تیں

راکیش اور امی دادی ماں کے ساتھ شادی گھر پہنچے۔

شادی گھر سجا�ا گیا ہے۔

لوگ آر ہے ہیں۔

کچھ لوگ شربت پی رہے ہیں۔

بچے شور مچاتے ادھر ادھر دوڑ رہے ہیں۔

سہیلیاں دہن کو سجا رہی ہیں۔

چاروں طرف چھل پھل ہے۔



بچوں کو ان کا اپنا پسندیدہ شادی گیت پیش کرنے کی ہدایت دے



اتنے میں دادی ماں اس کے پاس آئیں

دادی ماں : کیا بات ہے بیٹا؟ اتنے اداس کیوں ہو؟

راکیش : دیکھیے دادی ماں! وہاں سب نچے کھیل رہے ہیں
اور میں یہاں.....

دادی ماں : کوئی بات نہیں، یہاں آؤ بیٹا

میں ایک خوشی کی بات سناؤں،

کل خالہ جان کی بیٹی کی شادی ہے۔

ہم سب مل کر جائیں گے۔

دادی ماں اور راکیش کی گفتگو کو آگے بڑھائیں۔



راکیش : کل کب جائیں گے دادی ماں؟

دادی ماں :

راکیش :

دادی ماں :



امی : وہ بچے تو پڑھائی پر توجہ نہیں دیتے۔

جلدی آؤ اور پڑھنے بیٹھو
نہیں تو ابا جان ناراض ہو جائیں گے۔

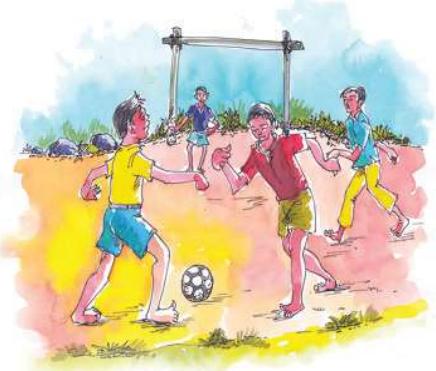
مايوں ہو کر رائش آنگن میں آبیٹھا
اور ان بچوں کو دیکھتا رہا.....



مايوں ہو کر رائش نے کیا سوچا ہوگا؟ چند جملے لکھیے۔



بچو! آپ کو کھیل پسند ہیں؟ چند کھیلوں کے نام بتائیے۔
کسی پسندیدہ کھیل سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور
ان کی مدد سے چند جملے لکھیے۔



وقت کھونے کا نہیں

بچوں سے پوچھے کہ تصویر میں کون کون ہیں؟ بچہ باہر کیوں دیکھ رہا ہے؟

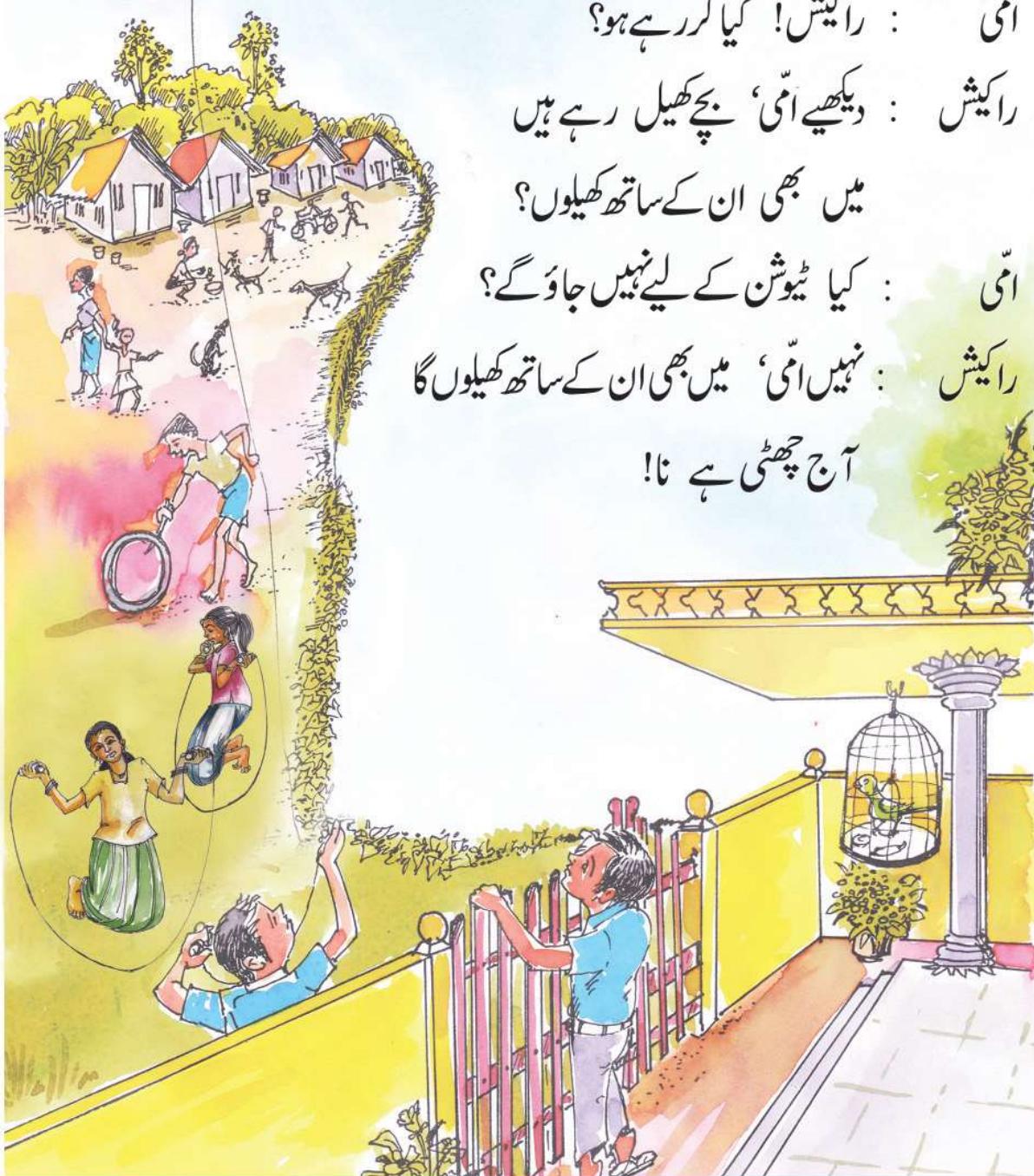


امی : راکیش! کیا کر رہے ہو؟

راکیش : دیکھیے امی، بچے کھیل رہے ہیں
میں بھی ان کے ساتھ کھیلوں؟

امی : کیا ٹیوشن کے لیے نہیں جاؤ گے؟

راکیش : نہیں امی، میں بھی ان کے ساتھ کھیلوں گا
آج چھٹی ہے نا!



یونٹ ۱

میرا گھر پیارا گھر

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیرے آنجل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

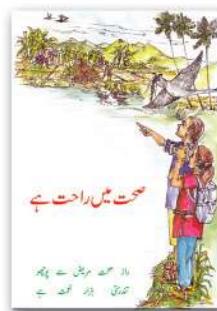
یونٹ IV بوئیں کا ٹیک

54	گفتگو	جو بونے گا وہ کاٹے گا	(۱۵)
58	بیانیہ	کیا خوب زمانہ تھا!	(۱۶)
60	نظم	ہم دنیا کے اجائے	(۱۷)
63	آپ بیتی	کیا سے کیا ہو گیا!	(۱۸)



یونٹ V صحت میں راحت ہے

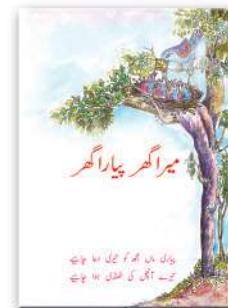
69	گفتگو	کھانا بس جینے کے لیے	(۱۹)
71	نظم	بنائے ہیں کس نے؟	(۲۰)
74	نوٹیس	بیماری کو دور بھگا میں	(۲۱)
77	گفتگو	غریبوں کی پکار	(۲۲)
80	کہانی	کپڑوں کی دعوت	(۲۳)



فہرست

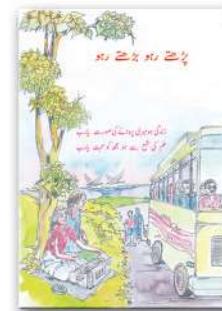
یونٹ I میرا گھر پیارا گھر

09	گفتگو	وقت کھونے کا نہیں	(۱)
12	بیانیہ	خوشی منا میں	(۲)
15	نظم	کھلیلیں کو دیں	(۳)
17	خط	خریت سے ہیں؟	(۴)



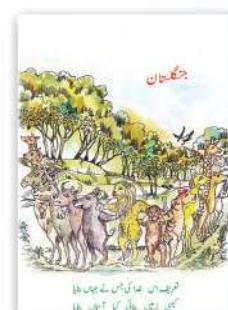
یونٹ II پڑھتے رہو بڑھتے رہو

21	گفتگو	ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں!	(۵)
24	کہانی	زلزلے کی یاد میں	(۶)
29	نظم	دنیا کے رکھوالے	(۷)
31	ڈائری	حاضر ہوں مدد کو	(۸)
33	نظم	ہندی ہیں ہم	(۹)



یونٹ III جنگلستان

38	نظم	مہندی لگا کے رکھنا	(۱۰)
42	گفتگو	خاموش کیوں ہے؟	(۱۱)
45	شکایت نامہ	گزارش ہے	(۱۲)
48	تقریر	ہم نہیں چھوڑیں گے	(۱۳)
50	کہانی	چھوٹا منہ بڑی بات	(۱۴)



Text book Development Committee

Urdu - Standard VII

Members

Abdul Hameed P.K

HSA Urdu, GHSS Neeleswaram

Abdul Majeed K.K

HSA Urdu, GHSS Kuttadi

Abdul Azeez T

HSA Urdu, GHSS Uduma

Ahammed K

HSA Urdu, KPESHSS Kayakkody

Aslam V.K

JLT Urdu, MRUPS Mattoor

Ashraf A.K

HSA Urdu HIHSS, Calicut

Babu P.K

JLT Urdu, GUPS Padanna

Ibrahimkutty P.M

HSA Urdu, NMHSS Thirunavaya

Latheef C.M

Teacher Educator, GTTI Nadakkavu

Muhammed Koya P.P

JLT Urdu, AUPS Chittilancheri

Musthafa P.M

HSA Urdu, BHSS Mavandiyoor

Rukhiya C.P

HSA Urdu, GCHSS Kannoor

Shamsuddin K.P

HSA Urdu, AMHSS Tirurkad

Experts

Dr. Abdul Gaffar

Rtd. HOD Urdu,
Govt. College Malappuram

Dr. Muhammed Kaleem Zia

Asst. Prof. Dept. of Urdu,
Ismail Yusuf College Mumbai

Dr. Syed Sajjad Hussain

Chairman & Prof. of Urdu
Madras University Chennai

Dr. MD Nisar Ahammed

Dept. of Urdu
SV University Tirupati

Dr. Syed Khaleel Ahamed

Prof. & HOD KUVEMPU University
Sahyadri, Shimoga

Shaikh Ghous Mohiyaddeen

HOD Urdu (Rtd.) Govt. Brennen College,
Thalassery

Artists

Madavan V.P

Drawing Teacher
GTI (Men) Kozhikode

Yoonus M

Drawing Teacher
SMYHSS Manjeri

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil

Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.



State Council of Educational Research and Training (SCERT)

Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

پیارے بچو!

نیا سال مبارک ہو!

لیجیے، ساتویں جماعت کی کتاب 'کیرالا ریڈر اردو'
آپ کے سامنے ہے۔

اس میں آپ کی دلچسپی کے لیے بہت کچھ ہیں۔
گانے کے لیے چھوٹی چھوٹی نظمیں ہیں
اور سننے کے لیے اچھی اچھی کہانیاں بھی۔
آئیئے، دلچسپی سے پڑھیے اور لطف اٹھائیئے۔

ڈاکٹر ایس۔ رویندرن نائز

ڈائریکٹر

ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی
کیرالا

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نايك جیہے ہے
 بھارت بھاگیہ ودھاتا
 پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
 دروازہ بنگا انکل
 وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
 اچھل جل دھی ترزاں
 تو شھ جاگے نامے
 تو شھ ماگے آش
 گاہے تو جیا گا تھا
 جن گن منگل دایک جئے ہے
 بھارت بھاگیہ ودھاتا
 جیہے ہے جیہے ہے جیہے ہے
 جیہے جیہے جیہے جیہے ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہاورثے پر فخر ہے۔ میں ہمیشہ اس کے شایان شان بننے کی کوشش کروں گا۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا۔ میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں، ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمرا ہے۔

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
 Poojappura, Thiruvananthapuram 695012, Kerala.

website : www.scert.kerala.gov.in

email : scertkerala@gmail.com

Phone : 0471-2341883, Fax : 0471-2341869

First Edition : 2014, Reprint : 2016

Printed at : KBPS, Kakkanad, Kochi

کیرالا ریڈر

اردو

ساتویں جماعت

Kerala Reader

URDU

Standard

VII



GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala.
2016